روزنامہ

الفضل

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار 5 جنوری 2015ء 13 ربیع الاول 1436 ہجری 5 صلح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 4

خدا کا رسولؐ پاک کرتا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ہم نے تمہارے اندر تم ہی میں سے رسول بھیجا ہے جو تم پر ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور (اس کی) حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں ان باتوں کی تعلیم دیتا ہے جن کا تمہیں پہلے کچھ علم نہ تھا۔ (سورۃ البقرہ آیت 152)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

لیکچر سیالکوٹ کی تصنیف کا منظر:

حضرت مسیح موعود 1904ء میں سیالکوٹ تشریف لے گئے آپ حکیم حسام الدین صاحب کے مکان کے بالائی حصہ میں رونق افروز تھے۔ وہیں آپ نے ''لیکچر سیالکوٹ'' جیسی معرکہ آرا تالیف فرمائی۔ حضرت حافظ محمد حیات صاحب پنشنر انسپکٹر پولیس حافظ آباد تحریر فرماتے ہیں:

''میرے دل میں یہ عشق تھا کہ دیکھوں حضرت صاحب کس طرح مصروف ہیں۔ حکیم صاحب نے اگر دیکھ لیا۔ یا کسی نے بتا دیا۔ تو ان کے خفا ہوتے جلدی جلدی نکل جاؤں گا۔ یہ بھی ممکن تھا کہ مجھے وردی میں ملبوس دیکھ کر حکیم صاحب معاف کر دیں۔ یہی بات دل میں ٹھان کر زینہ کے راستہ کوٹھے پر چلا گیا۔ اور آخری دروازہ کی اوٹ میں خاموشی سے کھڑا ہو گیا۔

میں حلفیہ بیان کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ

مسقّف مکان کے اوپر چاروں کونوں پر چھوٹے چھوٹے شہ نشین تھے۔ اور ان کے اندر بڑی بڑی چار دواتیں سیاہی کی ہر شہ نشیں پر ایک ایک کر کے پڑی ہوئی تھیں۔ حضرت صاحب کے ہاتھ میں لوہے کا قلم تھا۔ سر پر چھوٹی سی اونی ٹوپی جو دستار مبارک میں رکھتے تھے پہنی ہوئی تھی اور جلدی جلدی چلتے جاتے تھے۔ اور دوات کا ڈوبہ ایک جگہ سے لے کر پھر دوسری جگہ سے لیتے تھے۔ اور کاغذات لکھ لکھ کر لپیٹتے جاتے تھے۔ جب سارا ورق لکھا جاتا تھا۔ تو نیچے زمین پر پھینک دیتے تھے۔ اکثر جگہ پر یہ کاغذ پڑے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک لڑکا جوان عمر کا آیا اور جلدی میں سب کاغذات لے کر چلا گیا۔ میں نے آہستہ آہستہ اس سے پوچھا تم کیا کرو گے۔ اس نے کہا کہ میں کاپی نویس ہوں اور میری مدد پر دو چار آدمی نیچے بیٹھے ہیں۔ کوئی کتاب نہیں دیکھی۔ خدا کا جری چلتے چلتے لکھتا جاتا ہے اور کاغذات کے انبار پھر ہو جاتے ہیں۔ دوسرا کاپی نویس آیا اور وہ لے گیا۔

سلطان القلم کا نقشہ میرے سامنے آ گیا۔'' (الحکم 7 جولائی 1938ء صفحہ 3)

عاملہ مجلس انصاراللہ پاکستان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال 2015ء کیلئے درج ذیل اراکین خصوصی و مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور تمام اراکین عاملہ کو محنت کے ساتھ مقبول کام کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

اراکین خصوصی

☆ مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب
☆ مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
☆ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب
☆ مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب

اراکین عاملہ

نائب صدر اوّل مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب
نائب صدر صف دوم مکرم مرزا فضل احمد صاحب
نائب صدر مکرم سیّد قاسم احمد شاہ صاحب
نائب صدر مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب
قائد عمومی مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب
قائد تعلیم مکرم مظفر احمد درانی صاحب
قائد تربیت مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب
قائد تربیت نومبائعین مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب
قائد ایثار مکرم میجر شاہد احمد سعدی صاحب
قائد اصلاح وارشاد مکرم عبدالسمیع خان صاحب
قائد ذہانت وصحت جسمانی مکرم عبدالجلیل صادق صاحب
قائد مال مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب
قائد وقف جدید مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب
قائد تحریک جدید مکرم لطیف احمد جھمٹ صاحب
قائد تجنید مکرم مشہود احمد صاحب
قائد اشاعت مکرم حنیف احمد محمود صاحب
قائد تعلیم القرآن مکرم محمد محمود طاہر صاحب
آڈیٹر مکرم سیّد غلام احمد فرخ صاحب
زعیم اعلیٰ ربوہ مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب

باقی صفحہ 11 پر

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

اجتماع لجنہ اماء اللہ برطانیہ سے حضور انور کا خطاب

26/اکتوبر 2014ء سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطاب کب اور کس موقع پر ارشاد فرمایا؟

ج: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 26/ اکتوبر 2014ء کو لجنہ اماء اللہ برطانیہ کے اجتماع کے موقع پر انگریزی میں خطاب فرمایا۔

س: عورتوں کی مردوں کی نسبت زیادہ تعداد کس بات کی متقاضی ہے؟

ج: فرمایا! اگر ہم سادہ طور پر تعداد کے لحاظ سے دیکھیں تو جماعت احمدیہ میں عورتوں کی تعداد مردوں کی تعداد سے زیادہ ہے اور یہی صورتحال دنیا کی آبادی میں عمومی طور پر نظر آتی ہے ۔ لجنہ کی اس اہمیت اور اہم حیثیت کا تقاضا یہ ہے کہ ان کے تمام اعمال و کردار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق ہو جو قرآن کریم کی شکل میں آپ پر نازل ہوئی تھی اور اس دور میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو اسی تعلیم کو اس کی اصلی حالت میں دوبارہ قائم کرنے کے لئے بھیجا ہے۔

س: عورتوں پر عائد بعض ذمہ داریوں اور پابندیوں کے حوالہ سے کیا بیان ہوا ہے؟

ج: فرمایا! ہمیشہ یاد رکھیں کہ قرآن کریم نے جہاں عورتوں پر ذمہ داریاں ڈالی ہیں اور بعض پابندیاں لگائی ہیں وہاں عورتوں کے ان گنت حقوق بھی قائم فرمائے ہیں۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے نیک اعمال کی جزا کا کہا ہے وہاں یہ نہیں کہا کہ وہ صرف مردوں کی وجہ سے ہوگا بلکہ فرمایا ہے کہ دونوں یعنی مرد اور عورتیں اپنے نیک اعمال کی بناء پر انعام کے حقدار ہوں گے۔ پس اگر اللہ تعالیٰ نے بعض ایسی حدود قائم کی ہیں جنہیں عورت مشکل خیال کرتی ہے تو اس کی جزاء بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسی قدر زیادہ بڑی ہے۔ مثلاً یہاں پردہ کرنے کا حکم دیا ہے ساتھ یہ بھی بیان کیا ہے کہ خدا تعالیٰ وہ ہستی ہے جو غفور اور رحیم ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور محبت ان عورتوں پر نازل ہو گی جو اس کے احکام کی پیروی کرنے والی ہوں گی۔

س: حضور انور نے لفظ ''فلاح'' کی کیا تشریح بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! فلاح کا مطلب ہے بہبودی، کامیابی اور اس امر کا حصول جو انسان کا دل خواہش کرے یا مانگے۔ خوشی اور اطمینان اور امن و امان بھی اس کے معانی ہیں۔ فلاح سے مراد خدا کا فضل، حقیقی تسکین اور اطمینان سے پُر زندگی بھی ہے۔

س: ایک غیر مسلم عورت نے پردہ کی اہمیت کے متعلق اپنے مضمون میں کیا لکھا؟

ج: فرمایا! ایک غیر مسلم عورت نے کچھ عرصہ پہلے ایک مضمون لکھا جس میں اس نے کہا کہ وہ تمام مرد جو حجاب کے خلاف پراپیگنڈہ کرتے ہیں اور اس کے بارہ میں لڑتے ہیں وہ عورتوں کے حقوق کے بارے میں نہیں لڑ رہے بلکہ وہ تو صرف اپنی تسکین اور نفسانی لذت کے لیے یہ سب کر رہے ہیں۔

س: حضور انور نے عورت کے حجاب کے حوالہ سے کیا وضاحت فرمائی؟

ج: فرمایا! احمدی ہونے کے ناطے ہم بہت خوش قسمت ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے ہمیں دین حق کا صحیح راستہ دکھایا جو میانہ روی کا راستہ ہے۔ ہم نہ عورتوں کو زبردستی تمام چہرے اور جسم کے پور پور کو پردہ میں رکھنے کا حکم دیتے ہیں۔ اس قدر کہ وہ چور اور ڈاکوؤں سے مشابہت اختیار کر لیتی ہیں جو اپنے آپ کو چھپاتے پھرتے ہیں اور نہ ہم دوسری انتہاء کو چھو رہے ہیں یعنی انہوں نے اپنی عورتوں کے سکارف اور دوپٹے بھی اتار دیئے ہیں اور وہ کثرت سے میک اپ کر کے بے حجابانہ جگہ جگہ پھرتی ہیں اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ خدا کے اس حکم کا کھلے طور پر مذاق اڑا رہی ہیں۔

س: حضرت مسیح موعود کا اپنے اہل خانہ کے ساتھ کیا تعامل تھا؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود خود بھی اپنی اہلیہ حضرت اماں جان کے ساتھ سیر کے لیے باہر جاتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ ہم کبھی کبھار مختلف راستوں اور زمینوں میں سیر کے لئے جایا کرتے تھے۔ اس معاملے میں آپ نے کسی اعتراض کرنے والے کی پرواہ نہیں کی۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود نے ایک حدیث کے حوالہ سے بیان کیا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ کھلی ہوا سے لطف اندوز ہونا چاہئے اور اس سے فائدہ حاصل کرنا چاہئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہیں یہ نہیں فرمایا کہ یہ حکم صرف مردوں کے لئے خاص ہے۔ ایسا ہی حضرت مسیح موعود بھی فرماتے تھے کہ گھر کی چار دیواری کے اندر ہر وقت بند رہنے سے بعض اوقات کئی قسم کے امراض حملہ کرتے ہیں۔ اگر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کی جانب نظر دوڑائیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مختلف غزوات میں حضرت عائشہؓ کو بھی ساتھ لے جایا کرتے تھے اور آپ زخمی مسلمانوں کی مدد کیا کرتی تھیں۔ اس لئے پردہ کے بارے میں خدائی حکم کو میانہ روی کے ساتھ ملحوظ رکھنا چاہئے ۔ افراط اور تفریط سے پرہیز کرنا چاہئے۔

(ماخوذ از ملفوظات جلد سوم صفحہ 557)

س: عملی اصلاح کی بنیاد کس بات پر ہے؟

ج: فرمایا! عملی اصلاح کی بنیاد اس بات کو سمجھنے میں ہے کہ کسی گناہ یا اثم کو چھوٹا یا معمولی نہ سمجھا جائے بلکہ ہر وہ چیز جس سے خدا تعالیٰ نے بچنے کا حکم دیا ہے اس کو گناہ سمجھنا چاہئے۔ یاد رکھیں کہ بظاہر چھوٹے گناہ ہی ہوتے ہیں جو بڑے گناہوں کا پیش خیمہ بنتے ہیں۔

س: حضور انور نے روحانی انحطاط کی کیا وجہ بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! دنیا میں کروڑوں مومن ہیں مگر بہت کم ایسے ہیں جو دین کی حقیقی تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔ اس روحانی انحطاط کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے دین حق کے چھوٹے چھوٹے احکامات کو اہمیت دینا چھوڑ دی ہے چنانچہ آہستہ آہستہ وہ اپنے مذہب سے ہی دُور چلے گئے ہیں۔

س: حضرت مسیح موعود نے بیعت کی کیا غرض وغایت بیان فرمائی ہے؟

ج: حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جب ایک شخص نے بیعت کر لی تو یہ ضروری ہے کہ وہ یہ سمجھے کہ بیعت صرف زبانی عہد نہیں بلکہ خود کو مکمل طور پر ایمان کے سپرد کر دینا ہے لہٰذا ان کو اپنے ایمان کی خاطر ہمیشہ ہر قسم کی ذلّت اور نقصان برداشت کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ بہت سے لوگ ہیں جنھوں نے زبانی طور پر بیعت تو کی ہے لیکن وہ بیعت کی شرائط کو پورا نہیں کرتے۔ لہٰذا جب بھی ان کو کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو وہ خدا کو الزام دینے لگ جاتے ہیں کہ ان کے ساتھ ایسا کیوں ہوا؟ ایسے لوگ سمجھتے ہیں کہ صرف بیعت کر لینا ہی کافی ہے اور پھر یہ امید رکھتے ہیں کہ انہیں پھر کبھی کسی مشکل اور تکلیف کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ حالانکہ سچ یہ ہے کہ بیعت کرنے کی بعد انسان کو خدا تعالیٰ کے چھوٹے سے چھوٹے حکم کی تعمیل کی بھی کوشش کرنی چاہئے۔

س: ایمان بالغیب کے حوالہ سے حضور انور نے کیا وضاحت فرمائی؟

ج: فرمایا! ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ بنیادی تعلیم جو ہے وہ غیب پر ایمان لانا ہے اور غیب پر ایمان لانا حیات بعد الموت پر پختہ ایمان کا تقاضا کرتا ہے لہٰذا ہمیں ہر وقت اس ابدی زندگی کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ غیب پر ایمان کا مطلب ہے کہ ہم یہ یقین رکھیں کہ خدا ہمارے سارے کاموں کو دیکھ رہا ہے اور وہ ہمارے ہر خیال کو جانتا ہے اور وہ ہمیں اس کے مطابق ہی سزا یا جزا دیتا ہے۔ پس اگر ہم اس کے حکموں کی تعمیل نہیں کرتے تو ہمیں شکایت نہیں کرنی چاہئے کہ خدا کو ہم سے بہتر سلوک کرنا چاہئے۔

س: خطاب میں عورتوں پر حضرت مسیح موعود کے کس احسان عظیم کا ذکر ہوا ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود کا ایک بڑا احسان یہ ہے کہ مرد عورتوں پر بے جا سختی نہ کریں اور تحکمانہ رویہ نہ رکھیں بلکہ مرد اللہ تعالیٰ کے حکموں کی پابندی کریں اور عورتوں کے لئے خود اچھا نمونہ بنیں۔ ایسا نہ ہو کہ مرد عورتوں پر بے جا سختیاں کریں اور اپنے آپ کو مکمل طور پر آزاد سمجھیں۔ اس لئے پہلے مردوں کیلئے حکم ہے کہ وہ تقویٰ سے زندگی گزاریں اور اگر وہ ایسا کریں گے تو عورتیں خود بخود ہی ان کے پیچھے ہولیں گی۔

س: حضور انور نے عورتوں کو پردہ کرنے کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اگر عورتیں پردہ نہیں کرتیں اور شرم و حیا سے کام نہیں لیتیں اور مردوں میں ان کا آنا جانا بالکل عام ہے تو اس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کسی بھوکے کُتے کے سامنے نرم نرم روٹیاں رکھ دی جائیں اور یہ توقع رکھی جائے کہ وہ روٹی نہیں کھائے گا۔ اس لئے عورتوں کو چاہئے کہ وہ اپنی زینت کی حفاظت کی طرف بھرپور توجہ دیں اور اپنے آپ کو مردوں کی بدنظری سے بچائے رکھیں۔ یاد رکھیں کہ احمدی عورتوں کو چاہئے کہ اپنی عزت اور ناموس کی حفاظت پردہ کے ذریعہ سے کریں۔

س: حضرت مسیح موعود نے بیعت کرنے کے کیا دو فائدے بیان فرمائے ہیں؟

ج: حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ بیعت کرنے کے دو عظیم فائدے ہیں۔ پہلا تو یہ کہ انسان کو خدا کا محبوب بناتی ہے اور انسان کو نیک بنانے اور روحانی طور پر ترقی کرنے میں مدد کرتی ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ انسان شیطانی اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔

س: حضور انور نے انسانی پیدائش کے اصل مقصد عبادت کی کیا تفصیل بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! اللہ نے فرمایا کہ انسانوں کو اس کی عبادت کرنی چاہئے اور عبادت ہی انسان کی پیدائش کا اصل مقصد ہے۔ عبادت یہ ہے کہ پانچ وقت نماز ادا کی جائے اور ہر لحہ ذکر الٰہی کیا جائے۔ تاہم اس کے علاوہ سچی عبادت اس بات کا بھی تقاضا کرتی ہے کہ ہمارا ہر عمل خدا کی رضا کی خاطر ہو۔ اگر یہی ہماری نیت ہوگی تو ہمارا ہر عمل چاہے چھوٹا ہو یا بڑا عبادت بن جائے گا۔ وہ اپنے گھروں کی دیکھ بھال کریں، بچوں کی تربیت کریں، پردہ، اپنی زینت، وقار کا خیال رکھیں، اور اس مقصد کے حصول کے لئے شادی کریں تو یہ بھی اس کی عبادت ہے۔ اللہ کے اور بھی بہت سے حکم ہیں سب کے سب کی اگر تعمیل کی جائے تو اسے بھی خدا کی عبادت ہی کہا جائے گا۔

س: خطاب میں حجاب کے کیا فوائد بیان ہوئے ہیں؟

ج: فرمایا! اس معاشرہ میں اگر آپ پورے طریقہ سے حجاب کو ملحوظ رکھتی ہیں تو آپ اللہ کے بہت سے انعامات کی مستحق بنتی ہیں۔ اگر آپ پورے طریقہ سے حجاب کریں گی تو آپ اندر اور باہر سے بالکل پاک ہو جائیں گی۔ جب آپ کے کپڑے پُر وقار

باقی صفحہ 11 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .....مطبع: ضیاء الاسلام پریس .....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ..... قیمت 5 روپے

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی عظمت شان اور مقام کے متعلق حضرت مصلح موعود کی تحریرات

وہ میری جان اور دل ہے۔ روحانی دنیا کی آخری کڑی ہے۔ کونے کا پتھر ہے۔ صاحب کوثر ہے۔ مجمع البحار ہے

مرتبہ: مکرم محمد رئیس طاہر صاحب

وہ میری جان ہے

ایک معترض کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

اسے اس محبت اور پیار اور عشق کا علم کس طرح ہو جو میرے دل کے ہر گوشہ میں محمد رسول اللہ ﷺ کے لئے ہے۔ وہ کیا جانے کہ محمد ﷺ کی محبت میرے اندر کس طرح سرایت کر گئی ہے وہ میری جان ہے۔ میرا دل ہے میری مراد ہے۔ میرا مطلوب ہے۔ اس کی غلامی میرے لئے عزت کا باعث ہے اور اس کی کفش برداری مجھے تخت شاہی سے بڑھ کر معلوم دیتی ہے۔ اس کے گھر کی جاروب کشی کے مقابلہ میں بادشاہت ہفت اقلیم ہیچ ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کا پیارا ہے۔ پھر میں کیوں اس سے پیار نہ کروں۔ وہ اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے پھر میں اس سے کیوں محبت نہ کروں۔ وہ خدا تعالیٰ کا مقرب ہے پھر میں کیوں اس کا قرب نہ تلاش کروں۔ میرا حال مسیح موعود کے اس شعر کے مطابق ہے کہ ؎

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

(حقیقۃ النبوۃ: انوار العلوم جلد 2 ص 501)

سچی غلامی کی برکت

دوستو! میرا یقین اور کامل یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ میرے پیارو! پھر میرا یقین ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں میرا یقین ہے کہ آپ کے بعد کوئی شخص نہیں آ سکتا جو آپ کی دی ہوئی شریعت میں سے ایک شعشہ بھی منسوخ کر سکے۔

میرے پیارو! میرا وہ محبوب آقا سید الانبیاءؐ ایسی عظیم الشان شان رکھتا ہے کہ ایک شخص اس کی غلامی میں داخل ہو کر کامل اتباع اور وفاداری کے بعد نبیوں کا رتبہ حاصل کر سکتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ آنحضرت ﷺ ہی کی ایسی شان اور عزت ہے کہ آپؐ کی سچی غلامی میں نبی پیدا ہو سکتا ہے یہ میرا ایمان ہے اور پورے یقین سے کہتا ہوں۔

پھر میرا یقین ہے کہ قرآن مجید وہ پیاری کتاب ہے جو آنحضرت ﷺ پر نازل ہوئی ہے اور وہ خاتم الکتب اور خاتم شریعت ہے۔

(کلمات طیبات۔ انوار العلوم جلد 2 ص 3)

بے مثال عشق

جو لوگ میرے خطبات اور تقریریں سنتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ مجھ پر کبھی کوئی ایسا وقت نہیں آیا جب رسول کریم ﷺ کی زندگی کا کوئی واقعہ میں نے بیان کیا ہو اور رقت سے میرا گلا نہ پکڑا گیا ہو۔ دنیا میں محبتیں ہوتی ہیں کسی وقت کم اور کسی وقت زیادہ۔ مگر رسول کریم ﷺ سے مجھے ایسی شدید محبت ہے کہ مجھے اپنی زندگی میں ایک مثال بھی ایسی یاد نہیں کہ میں نے آپ کا ذکر کیا ہو اور مجھ پر رقت طاری نہ ہو گئی ہو اور میرا قلب محبت کی گہرائیوں میں نہ ڈوب گیا ہو۔

(خطبات محمود جلد 25 ص 137)

ہم انہی عقائد پر قائم ہیں اور قائم رہیں گے جو رسول کریم ﷺ کی عزت کو بڑھانے کا موجب ہیں۔ اگر گورنمنٹ اس جرم پر ہم سب کو گرفتار کر لے اور ہمارے سروں پر آرے رکھ کر جسموں کو چیر ڈالے تب بھی ہم محمد ﷺ کی محبت کو دنیا کی ہر چیز پر مقدم رکھیں گے۔

(خطبات محمود جلد 25 ص 469)

عشق محمد ربہ

ضل کے معنے کسی کام میں منہمک ہو جانے کے بھی ہیں..... یہی معنے ووجدك ضالاً فهدىٰ (الضحیٰ) کی آیت میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب ہم نے تجھے اپنی محبت میں منہمک دیکھا اور اپنے عشق میں کھویا ہوا پایا تو اس کے نتیجہ میں ہم نے اپنی ذات تک تیری راہنمائی فرمائی۔ اردو میں بھی کھویا ہوا کھویا رہنا انہی معنوں میں استعمال ہوتا ہے..... ووجدك ضالاً کے معنی بالکل اسی محاورہ کے مطابق ہیں یعنی محمد رسول اللہ ﷺ عشق الٰہی میں محو ہو گئے تھے اور ہر وقت کھوئے کھوئے رہنے لگ گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ کو ان کی یہ ادا پسند آئی اور یہ عشق اس کے عشق کو جذب کرنے کا موجب ہو گیا۔ پس جو عاشق اس کے عشق میں کھویا گیا تھا وہ اسے خود جا کر اپنے دروازہ تک لے آیا۔

(تفسیر کبیر جلد اول ص 36)

آخری کڑی

حدیث اسراء جس میں محمد رسول اللہ ﷺ نے آدم کو پہلے آسمان پر دیکھا اور اپنی نسبت یہ دیکھا کہ آپ آسمان کی آخری منزل تک گئے اس میں بھی اسی طرف اشارہ ہے کہ روحانی عالم کے ارتقاء کی پہلی کڑی آدم تھے اور آخری کڑی محمد رسول اللہ ﷺ تھے۔ گویا جس روحانی دنیا کی ابتداء آدمؑ کی صورت میں ظاہر ہوئی اس کی انتہا محمد رسول اللہ ﷺ کی شکل میں ظاہر ہوئی۔

(تفسیر کبیر جلد 1 ص 270)

کونے کا پتھر

جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ کے متعلق فرماتے ہیں:۔

ہمارے ان جلسوں کی غرض یہ ہوگی کہ رسول کریم ﷺ کی ذات کو غیر مذاہب کے سامنے پیش کیا جائے اور ان کو بتایا جائے کہ ہمارے رسول کریم ﷺ پر ان کا اعتراض کرنا فضول ہے۔ یہ کونے کا پتھر ہے جو اس پر گرے وہ بھی چور چور ہو جاتا ہے اور جس پر یہ گرے وہ بھی چور چور ہو جاتا ہے۔ ایک زمانہ وہ تھا جبکہ رسول کریم ﷺ زندہ تھے اس وقت آپ جس پر گرتے وہ چور چور ہو جاتا۔ اب یہ زمانہ آیا کہ لوگ آپ پر گرتے ہیں اب ان کو یہ بتانا ہے کہ آپ چونکہ کونے کا پتھر ہیں اس لئے جو آپ پر گرے وہ بھی چور چور ہو جاتا ہے۔ یہی نہیں کہ رسول کریم ﷺ اپنی زندگی میں جس پر حملہ کرتے اس پر فتح پاتے بلکہ آپ کی وفات کے بعد بھی آپ پر جو حملہ کرے گا وہ بھی مغلوب ہی ہوگا۔

(خطبات محمود جلد 11 ص 297)

اخلاص و عشق الٰہی

یہ تعلیم کہ اٹھتے بیٹھتے، کھاتے پیتے، چلتے پھرتے ہر وقت خدا کو یاد رکھو۔ اس اخلاص، اس محبت، اس عشق، اس پیار، اس شیفتگی کا پتہ دیتی ہے جو نبی کریم ﷺ کو خدا سے تھی۔ پھر اسی تعلیم کا اثر دیکھ کر مسلمانوں کے بچے، بوڑھے، جوان، عورتیں سب اسی رنگ میں رنگین ہیں۔ کوئی بچہ گرتا ہے تو فوراً منہ سے حسبك اللّٰه، جب کوئی خوشی ہوتی ہے تو زبانیں پکار اٹھتی ہیں الحمدللہ۔ آخر یہ بات کس نے ان کے دل میں ڈالی؟ رسول کریم ﷺ نے۔ انسان اپنے پیارے کا نام کسی نہ کسی بہانے سے ضرور سننا چاہتا ہے۔ پس نبی کریم ﷺ کا پیارا تو خدا تھا۔ آپؐ نے ہر حرکت و سکون ہر قول و فعل سے پہلے پیارے کا نام بتا دیا۔

(سیرۃ النبیؐ۔ انوار العلوم جلد 1 ص 369)

مجسم قرآن

دوسرا مأخذ قرآنی علوم کا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات ہے۔ آپؐ پر قرآن نازل ہوا اور آپؐ نے قرآن کو اپنے نفس پر وارد کیا۔ حتیٰ کہ آپؐ قرآن مجسم ہو گئے۔ آپؐ کی ہر حرکت اور آپ کا ہر سکون قرآن کی تفسیر تھے۔ آپؐ کا ہر خیال اور ہر ارادہ قرآن کی تفسیر تھا۔ آپؐ کا ہر احساس اور ہر ہر جذبہ قرآن کی تفسیر تھا۔ آپؐ کی آنکھوں کی چمک میں قرآنی نور کی بجلیاں تھیں اور آپؐ کے کلمات قرآن کے باغ کے پھول ہوتے تھے۔ ہم نے اس سے مانگا اور اس نے دیا۔ اس کے احسان کے آگے ہماری گردنیں خم ہیں۔ (تفسیر کبیر جلد 3 ص ج)

صرف آپؐ کو کلمہ عطا کیا گیا

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر بنی اسرائیل کے آخری نبی تک کوئی کلمہ نہ تھا۔ صرف وہی کلمہ ہے جو محمد رسول اللہ ﷺ نے پیش کیا ہے۔ کیونکہ اگر پہلے خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ کسی نبی کا نام لگایا جاتا تو اور پھر اسے ہٹایا جاتا تو یہ بے ادبی ہوتی۔ پس صرف محمد رسول اللہ ﷺ کا نام ہی خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ لگایا گیا کیونکہ محمد رسول اللہ ﷺ کے نام نے قیامت تک چلنا تھا۔ غرض اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ جس چیز نے مٹ جانا ہو اسے نام نہیں دیا جاتا۔ چونکہ اس امت نے قیامت تک رہنا تھا اس لئے اسے مسلم نام دے دیا گیا۔ اسی طرح آپ کی تعلیم کو بھی ایک نام دے دیا گیا۔ یعنی قرآن پہلی کتابوں مثلاً تورات اور انجیل وغیرہ کا نام خدا تعالیٰ نے نہیں رکھا۔ لیکن رسول کریم ﷺ کی کتاب کا نام قرآن خود خدا نے رکھا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد 2 ص 205)

یہی وہ کوثر ہے

ہر نبی جو دنیا میں آیا اسی کا یہی کام تھا کہ وہ تلاوت آیات کرتا۔ کتاب اللہ کی تعلیم دیتا احکام کی حکمتیں بتاتا اور تزکیہ نفوس کرتا اور یہی کام محمد رسول اللہ ﷺ نے بھی سرانجام دینے تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے نہ صرف دعائے ابراہیمی کو قبول فرما کر بنو اسماعیل میں سے ایک عظیم الشان رسول بھیج دیا جس نے یہ چاروں کام کئے بلکہ اسے وہ مقام فضیلت بھی عطا فرمایا کہ اس نے تلاوت آیات۔ تعلیم کتاب تعلیم حکمت اور تزکیہ نفوس میں ایسا نمایاں کام کیا۔ جس کی نظیر دنیا کے کسی اور نبی کی زندگی میں نظر نہیں آتی اور درحقیقت یہی وہ کوثر ہے جو محمد رسول اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ (تفسیر کبیر جلد 2 ص 190)

ساری دنیا کی طرف مبعوث ہوئے

رسول کریم ﷺ نے یہ دعویٰ فرمایا کہ آپ ساری دنیا کی طرف مبعوث ہوئے ہیں اور پھر آپ نے یہ بھی دعویٰ فرمایا کہ تمام متفرق قوموں اور جماعتوں کو میرے ذریعے دین واحد پر اکٹھا کر دیا جائے گا۔ دیکھو کس عجیب رنگ میں اور کس شان و

شوکت سے یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ آخر مختلف اقوام عالم کے ایک جگہ جمع کر دینے کی خبر سوائے خدا کے اور کون دے سکتا تھا اور آئندہ جو کچھ مقدر ہے وہ تو اس سے بھی زیادہ ہے۔

(تفسیر کبیر جلد 2 ص 165)

روحانی خورشید

قرآن کریم میں روحانی نظام کو جسمانی نظام سے مشابہت دی ہے۔ سورۃ الاحزاب میں اللہ تعالیٰ رسول کریمؐ کی نسبت فرماتا ہے یآ ایھا النبی ..... (ع 6/3) اے نبیؐ ہم نے تجھے گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی طرف بلانے والا اور روشن سورج بنا کر بھیجا ہے۔ جیسا کہ دوسری آیات سے ظاہر ہے۔ رسول کریم ﷺ نظام نبوت کے لئے بطور مرکز کے ہیں۔ جس طرح سورج نظام دنیاوی کے لئے بطور مرکز کے ہے۔ پس آپؐ کو سورج کہہ کر بتایا ہے کہ روحانی آسمان میں تیرے سوا اور ستارے اور چاند بھی ہیں جو سب کے سب تیرے گرد گھومتے ہیں۔ یہ ستارے اور چاند دوسرے انبیاء میں جن کی نبوتیں رسول کریم ﷺ کے لئے بطور ارہاص کے تھیں اور سب نبی آپؐ کے گرد ستاروں کی طرح چکر کھاتے ہیں۔ جس طرح وسیع روحانی نظام میں دوسرے انبیاء رسول کریم ﷺ کے لئے بمنزلہ ستاروں کے تھے اور آپؐ ان میں سورج کے طور پر تھے اسی طرح ایک چھوٹے دائرہ میں آپؐ بمنزلہ سورج کے تھے اور آپؐ کے صحابہ بمنزلہ ستاروں کے تھے۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ اصحابی کالنجوم ..... (مشکوٰۃ المصابیح باب مناقب الصحابہ) میرے صحابہ میرے گرد ایسے ہیں جس طرح سورج کے گرد ستارے اور جس طرح ستارے جب تک سورج کے نظام سے وابستہ رہتے ہیں۔ لوگوں کو راہ دکھانے کا موجب ہوتے ہیں۔ اسی طرح میرے اصحاب میں سے جو میرے نظام سے وابستہ رہیں گے۔ وہ ستاروں کا کام دیں گے۔ جزوی اختلافات کے باوجود ان میں سے جس کی اتباع بھی تم کرو گے ہدایت پا جاؤ گے"۔

(تفسیر کبیر جلد 4 ص 30)

دعائے ابراہیمی کا مصداق

اس آیت (سورۃ البقرہ آیت نمبر 130) کو دیکھنے سے معلوم ہوسکتا ہے کہ اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ایک دعا کا ذکر ہے جو انہوں نے مکہ میں ایک نبی کے مبعوث ہونے کے لئے کی ہے اور اس دعا کا مضمون یہ ہے کہ اس شہر اور اس قوم میں ایک ایسا نبی مبعوث ہو جو (1) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایمان اور یقین کو درست اور مضبوط کرنے والے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے والے دلائل لوگوں کے سامنے بیان کرے جو دنیا کو خدا تعالیٰ تک پہنچانے کے لئے راستہ کے نشان اور شمع ہدایت ثابت ہوں (2) وہ لوگوں کے سامنے ایک مکمل کتاب پیش کرے۔ (3) جو شریعت وہ دنیا کے سامنے پیش کرے اس کے اندر احکام اور مذہب کی اور ان تمام دینی امور کی جن پر مذہب کی ترقی کا مدار ہے حکمت بھی بیان کی گئی ہو (4) وہ ایسے ذرائع اختیار کرے اور ایسے طریق بتائے جن سے قوم کی ترقی اور پاکیزگی کے سامان پیدا ہوں۔

(تفسیر کبیر جلد 1 ص 55)

مجمع البحار

یہ قرآن کریم کا کیسا شاندار معجزہ ہے کہ ایک امی جو اپنی زبان میں بھی پڑھنا لکھنا نہیں جانتا تھا اور پھر عرب قوم کا فرد جو تعصب قومی میں ساری دنیا سے بڑھی ہوئی تھی قرآن کریم سے حکم پا کر اعلان کرتا ہے کہ اسی کلام پر ایمان لانے سے نجات نہ حاصل ہوگی جو مجھ پر نازل ہوا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی ہدایت کے مستحق بننا چاہتے ہو تو جو وحیاں مجھ سے پہلے نازل ہو چکی ہیں ان پر بھی ایمان لاؤ۔ اسی کی تشریح دوسری جگہ یوں فرماتا ہے۔ ان من امۃ ..... (فاطر ع 3) کوئی قوم ایسی نہیں گزری جس میں خدا تعالیٰ کا مامور نہ آیا ہو اور فرماتا ہے ولکل قوم ھاد (رعد ع 1) ہر قوم میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہادی گزرا ہے گویا محمد رسول اللہ ﷺ مجمع البحرین ہی نہیں مجمع البحار ہیں جو آپؐ پر ایمان لائے اس کے لئے ضروری ہے کہ ابتدائی عراقی نبیوں آدم۔ نوح اور ابراہیم علیہم السلام پر بھی ایمان لائے اور جو آپؐ پر ایمان لائے وہ یہودی نبیوں موسیٰ، داؤد، ادریس، الیاس، زکریا اور یحییٰ پر بھی ایمان لائے اور جو آپؐ پر ایمان لائے وہ مسیحیت کے بانی عیسیٰ علیہ السلام پر بھی ایمان لائے اور جو آپؐ پر ایمان لائے وہ ہندوستان کے نبیوں کرشن اور رامچندر پر بھی ایمان لائے اور جو آپؐ پر ایمان لائے وہ ایرانی نبی زردشت پر بھی ایمان لائے۔ اس سے زیادہ رواداری اور اس سے زیادہ صداقت طلبی کا کیا ثبوت ہے۔ کوئی قومی تعصب نہیں، کوئی نسلی امتیاز نہیں صرف اور صرف صداقت اور راستی کی طلب ہے جہاں بھی ملے اس کا اقرار، جہاں بھی پوشیدہ ہو اس کا اظہار۔

(تفسیر کبیر جلد 1 ص 142)

ماضی صداقت کا ثبوت ہے

نبی کریم ﷺ کی سچائی کا ایک ثبوت خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ دیا ہے کہ قل لو شآء ..... (یونس:17) یعنی اے نبی تو ان لوگوں کو کہہ دے کہ اگر اللہ چاہتا تو میں یہ آیات تمہارے سامنے نہ پڑھتا اور نہ تم کو ان کی خبر دیتا۔ پس تحقیق میں نے اس سے پہلے ایک عمر تم میں گزاری ہے پھر تم کیوں عقل نہیں کرتے۔ یعنی میں تم میں ایک لمبا عرصہ گزار چکا ہوں پھر تم میری سچائی میں کیا شک لاتے ہو۔ کیونکہ اگر مجھے پہلے افتراء کرنے کی عادت ہوتی تو اس موقعہ پر بھی تم شک کر سکتے تھے کہ اس کو کوئی الہام نہیں ہوتا بلکہ یہ خود بنا لیتا ہے۔ لیکن جب تم میرے پچھلے حالات سے واقف ہو اور جانتے ہو کہ میں جھوٹا نہیں ہوں تو اس موقعہ پر کیوں یہ شک کرتے ہو اور جب میں انسانوں پر جھوٹ نہیں بولتا تھا تو کس طرح ممکن ہے کہ اب خدا پر جھوٹ بولوں۔ اب دیکھنا چاہئے کہ ایک رسول کے لئے خدا تعالیٰ نے یہ ایک ثبوت رکھا ہے کہ وہ اپنی پچھلی زندگی کی نظیر دے کر اپنی سچائی کو ثابت کرتا ہے کہ میں ہمیشہ سے نیک عمل کرتا رہا ہوں اور جھوٹ سے مجھے نفرت رہی ہے۔ پھر اب میں کیوں خدا پر افتراء باندھنے لگا۔

(صادقوں کی روشنی۔ انوار العلوم جلد 1 ص 165)

حضرت یوسفؑ سے مشابہت

رسول کریم ﷺ کو حضرت یوسف علیہ السلام سے مشابہت ہے۔ آپؐ کے دشمنوں نے بھی آپ کو لالچ دے کر دین سے پھرانا چاہا تھا۔ چنانچہ تاریخوں میں آتا ہے کہ ایک دفعہ رسول کریم ﷺ کے پاس کفار کا ایک وفد آیا اور انہوں نے آپؐ سے کہا کہ اگر آپؐ نے یہ دعویٰ روپیہ کے لئے کیا ہے تو ہم اس قدر روپیہ جمع کر دیتے ہیں کہ آپ سب سے زیادہ مالدار ہو جائیں اور اگر عزت کے لئے کیا ہے تو ہم آپؐ کو اپنا سردار بنا لیتے ہیں اور اگر عورت کی آپ کو خواہش ہو تو سب سے حسین عورت آپ کی خدمت میں پیش کر دیتے ہیں مگر آپ یہ وعظ چھوڑ دیں۔ اس پر آپؐ نے جواب دیا کہ اگر سورج کو میرے دائیں اور چاند کو میرے بائیں لا کھڑا کرو تب بھی میں تمہاری بات نہیں مان سکتا۔

(تفسیر کبیر جلد 3 ص 299)

فہم قرآن

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ما ینطق ..... رسول کریم ﷺ قرآن کریم کے متعلق جو کچھ فرماتے تھے وحی الٰہی کے مطابق فرماتے تھے غلطی نہیں کرتے تھے پس جس کو اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا اس کے فہم قرآن کو دوسروں کے فہم پر مقدم کیا جائے گا۔ ہمارا یہ حق ہے کہ یہ بحث کریں کہ یہ حدیث صحیح نہیں مگر یہ نہیں کہہ سکتے کہ حدیث تو صحیح ہے مگر رسول کریم ﷺ نے غلطی کی۔ نعوذ باللہ من ذالک۔ قرآن کریم کی تعلیم کے بارہ میں آپؐ کی تفسیر اگر ہماری سمجھ میں نہیں آتی تو بھی آپؐ ہی کی تفسیر کو ہمیں صحیح ماننا پڑے گا۔ بشرطیکہ جس حدیث میں وہ مذکور ہے وہ صحت احادیث کے اصول پر پوری اترتی ہو۔

(تفسیر کبیر جلد 4 ص 219)

مقام محمود

اذان کے بعد کی دعا کے متعلق فرماتے ہیں:۔

اس میں یہ سکھایا گیا ہے کہ اے خدا جس نے اس کامل دین کو دنیا میں قائم کیا ہے۔ جس میں کوئی نقص نہیں اور وہ آواز بلند کی جس میں تمام روحانی بیماریوں کا علاج موجود ہے۔ ایسے طریقوں سے دنیا کو اپنی طرف بلایا ہے کہ اس سے بڑھ کر کوئی کامل آواز ہو نہیں سکتی۔ پھر دنیا میں ایسی عبادت قائم کی ہے جو ہمیشہ راسخ رہے گی اور اس کا نفع اور فوائد ایسے وسیع ہوں گے کہ ان میں کبھی کمی نہیں ہوگی۔ حقیقی فوائد جو عبادت کے ہیں وہ نماز سے ہی پہنچیں گے اور وہ سچی راہنمائی جو انسانوں کے لئے مقصود ہے صرف اسی آواز سے ہوتی رہے گی جو رسول کریم ﷺ نے بلند کی۔ پس اے خدا جس نے یہ دونوں چیزیں قائم کی ہیں۔ یعنی ایک وہ دعوت جس کی وجہ سے لوگ ہمیشہ اسلام میں جمع ہوتے رہیں گے اور ایک وہ روحانی روشنی کا مینار۔ نماز۔ جس سے لوگ تیری طرف راہنمائی حاصل کرتے رہیں گے۔ ہم ان دو کا واسطہ دے کر کہتے ہیں۔ جب یہ دونوں چیزیں تو نے محمد رسول اللہ ﷺ کے ذریعہ قائم کیں تا کہ انسان کی کامل اصلاح ہو جائے اور وہ تیرا قرب پا سکے تو اے خدا جس طرح تیرے اس رسول نے ہمارے لئے تیرا قرب پانے کا رستہ کھول دیا ہے تو بھی اس کو اور زیادہ قرب عطا فرما اور جس طرح اس نے مسلمانوں کو برتری کے مقام کی طرف بلایا تو بھی اس کو اور برتری بخش۔ یعنی ایک تو اس کو اپنا ذاتی قرب عطا کر۔ اس لئے کہ اس نے ہمارے لئے تیرے قرب کی راہیں کھولیں اور دوسرے اس کا مرتبہ بلند کر۔ کیونکہ ہمارے لئے اس نے بلند مرتبہ پانے کا راستہ قائم کیا۔ پس تو اس کو وہ مقام دے جس پر آج تک اور کوئی نہ پہنچا ہو اور وہ مقام مقام محمود ہی ہے۔

(خطبات محمود جلد 1 ص 79)

پاک و مطہر زندگی

قرآن شریف ضرور قابل اعتماد ہے جو تبدیل نہیں ہوا۔ عیسائیوں اور یہودیوں کے خیال میں نبی کریم ﷺ کا اپنا بنایا ہوا اور مسلمانوں کے نزدیک خدا کا کلام۔ دونوں صورتوں میں نبی کریم ﷺ کی زندگی پاک اور مطہر ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ ان پاک خیالات کا منبع وہی قلب ہو سکتا ہے جو ہر قسم کی آلائشوں سے پاک ہو۔ اگر کوئی قلب اس قسم کے پاک و جامع کلام کا اہل ہوتا تو آدمؑ سے لے کر آپؐ کے زمانہ تک کسی اور نبی پر یہ القاء ہوتا۔ ابراہیمؑ بھی خدا کو بہت پیارا تھا۔ موسیٰؑ بھی بہت پیارا تھا۔ عیسیٰؑ بھی۔ مگر ان پیاروں میں سے کسی کو وہ کلام نہ دیا بلکہ اپنے سب سے پیارے نبی عربی ﷺ کو دیا۔ انسان کی فطرت میں بھی یہ امر ہے کہ وہ اعلیٰ سے اعلیٰ، عمدہ سے عمدہ چیز اپنے پیارے بچے کے لئے رکھتا ہے۔ پس خدا نے بھی اپنا لاثانی کلام اپنے اسی بندے کو دینا تھا جو سب پیاروں سے زیادہ پیارا تھا نہ کہ کسی گندوں سے بھرے ہوئے انسان کو جیسا کہ نعوذ باللہ مخالفین کا آنحضرت ﷺ کے بارے میں گمان ہے۔ غور کرنے کی بات ہے کہ قرآن مجید کا کوئی رکوع بلکہ کوئی آیت عظمت و جبروت الٰہی کے ذکر سے خالی نہیں۔ جس سے واضح ہوتا کہ آنحضرت ﷺ کو کس قدر تعلق و اخلاص اللہ تعالیٰ سے تھا پھر مختلف حالات و اوقات کے متعلق جو احکام ہیں ان پر غور کریں تو بھی آپ ﷺ کی پاک و مطہر زندگی کا ثبوت ملتا ہے۔

(سیرۃ النبیؐ۔ انوار العلوم جلد 1 ص 368)

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب دفتر شعبہ تاریخ احمدیت

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مؤرخ احمدیت

کچھ یادیں کچھ باتیں

خاکسار کے لئے یہ بڑے اعزاز کی بات ہے کہ بیس سال سے زائد کا عرصہ آپ کے ساتھ کام کرنے کی توفیق ملی۔

خاکسار 7 فروری 1989ء کو اپنی تقرری کی چٹھی دستی لے کر آپ کے پاس حاضر ہو گیا۔ آج اتنی لمبی رفاقت کل کی بات لگتی ہے۔ جو دلگداز اور دلفریب یادوں سے لبریز ہے۔ آپ کی شخصیت اور حیثیت کے متعدد پہلوؤں نے بے حد متاثر کیا۔ آپ کی جدائی اور مفارقت کا غم دل کی گہرائیوں تک محسوس ہوتا ہے۔ بشری کمزوریوں سے قطع نظر جن سے کوئی بھی مبرا نہیں میں نے آپ کو نہایت شفیق، مہربان اور ہمدرد پایا۔ جس کا اندازہ درج ذیل واقعات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

اول: آپ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے جلد ہی خاکسار پر اعتماد پیدا ہو گیا تھا۔ چنانچہ دفتر کی ایک چابی مجھے دے دی۔ میں دفتری اوقات کے بعد بھی آ کر کام کرتا رہتا تھا۔

دوم: شعبہ تاریخ میں آئے ہوئے خاکسار کو ابھی سوا سال ہوا تھا۔ اس وقت میرے علاوہ پانچ مربیان کرام کام کر رہے تھے۔ تلونڈی موسیٰ خاں میں ایک جماعتی اجلاس میں آپ مدعو تھے۔ مخالفین کی مداخلت کی وجہ سے نہ جلسہ ہوا نہ تقریر، لیکن دس احمدیوں پر جن میں آپ بھی شامل تھے معاندین احمدیت نے مقدمہ درج کرا دیا۔ چنانچہ 3/اپریل 1990ء کو آپ سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں ایک ماہ تک اسیر راہ مولیٰ رہے۔

13/اپریل 1990ء کو آپ نے جیل سے مجھے خط لکھا جس کا آغاز اور مضمون کچھ اس طرح تھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

''سنٹرل جیل گوجرانوالہ، مورخہ 13/اپریل 1990ء، 13 شہادت 1369 ھش

محترم چوہدری ریاض محمود صاحب باجوہ، انچارج دفتر شعبہ تاریخ۔

السلام علیکم ورحمة اللّٰہ برکاتہ۔ کان اللّٰہ معکم وایدکم

اُمید ہے آپ اور دیگر معزز رفقائے ادارہ ہر طرح بخیریت ہوں گے۔ اور مفوضہ علمی خدمات کی بجا آوری میں سرگرم عمل، براہ کرم سب کی خدمت میں میرا محبت بھرا اسلام پہنچا دیں۔

نیز یہ کہ احقر کو رمضان کی نیم شبی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں..... آپ سب حضرات سلسلہ کے فدائی و شیدائی اور مربی احمدیت ہیں۔ اس لئے مجھے یہ یاددہانی کرانے کی ہرگز ضرورت نہیں کہ موجودہ مرحلہ میں جب ایک خادم دین اپنے محاذ پر نہیں دوسرے خدام دین کو اس کمی کی تلافی کے لئے اپنی جدوجہد پہلے سے بہت تیز کر دینی ہے تا سلسلہ کے مقاصد کو نہ صرف یہ کہ کوئی گزند نہ پہنچے بلکہ اس کی تکمیل جلد سے جلد ہونے کی رفتار میں بے حد اضافہ ہو جائے..... جو صاحب بھی میرے متعلق پوچھیں انہیں میرا اسلام اور درخواست دعا ضرور پہنچا دیں کسی تفصیل میں ہرگز نہ جائیں۔ ؎

اے عدم احتیاط لوگوں سے
لوگ منکر نکیر ہوتے ہیں

خادم ناچیز محتاج دعا، شاہد

اس خط میں پہلی دفعہ آپ نے مجھے انچارج دفتر کے رنگ میں مخاطب کیا اور اپنی وفات تک یہ ذمہ داری میرے سپرد ہی کئے رکھی۔

سوم: ہر سال عید الفطر پر میرے بچوں کو آپ عیدی دیتے رہے۔ پھر عید والے دن مٹھائی بھجواتے رہے۔ یہ مٹھائی وغیرہ کا تحفہ اکثر مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب دے کر جاتے تھے۔ اگر خاکسار کی طبیعت کبھی خراب ہوتی تو بھی ڈاکٹر صاحب کو پابند کرتے کہ وہ میرا خیال رکھیں اور حسب ضرورت تعاون کریں۔

کئی دفعہ آپ نے خاکسار کو کتب، قلم، ڈائری اور پرفیوم وغیرہ طرز کے تحائف سے نوازا۔

23/اگست 1990ء کی بات ہے کہ خاکسار صبح دفتر آیا تو ابھی لائبریری گیٹ کے قریب تھا۔ آپ اس وقت سٹینڈ پر سائیکل رکھ کر اندر آنے لگے سامنے خاکسار نظر آیا تو مجھے بلا کر آپ نے مجھے ایک کتاب ''المختصر فی تفسیر القرآن'' دی اور فرمایا کہ میرے پاس اس کی دو کاپیاں تھیں۔ اس لئے ایک آپ کو تحفۃً دیتا ہوں نیز فرمایا آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس سے محبت ہو اس کو بتا دینا چاہئے اور یہ کتاب اسی پہلو کے اظہار کے لئے بھی ہے۔ کسی کو کتاب دیتے ہوئے اپنے دستخط کم ہی کرتے تھے۔ سوائے خاص تعلق ناطے کے۔ میں نے آپ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور آپ کی اس دلداری پر دل ہی دل میں بہت حیران بھی تھا۔

اسی طرح خاکسار آپ کے پاس ایک دن آپ کی لائبریری میں بیٹھا تھا۔ اس وقت آپ نے اپنا ایک جائے نماز عنایت فرمایا۔ جو بطور یادگار میرے پاس محفوظ ہے۔ صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالے سے ایک قلم آپ کو ایک امیر صاحب نے بھجوایا تھا۔ آپ نے ازراہ شفقت وہ قلم مجھے عنایت کر دیا۔ انہی دنوں ایک ڈائری آئی وہ بھی مجھے دے دی۔ دفتر میں اکثر ایسا ہوتا کہ آپ اپنی طرف سے تمام ممبران شعبہ کو چائے وغیرہ پلاتے۔ اور ہر سال ایک دعوت چائے کی ان سب مربیان کرام کی کرتے تھے۔ جنہوں نے مختلف اوقات میں شعبہ تاریخ میں کام کیا تھا۔

چہارم: وقتاً وقتاً حالات کے مطابق آپ میری بڑی حوصلہ افزائی کرتے رہے۔ مارچ 1998ء کی بات ہے خاکسار نے طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے 9,8 مارچ یعنی دو دن کی رخصت لی اور گھر آ گیا۔ آپ کو طبیعت کی خرابی کا علم ہوا تو اسی دن آپ نے فوراً میرے نام ایک خط لکھا جو درج ذیل تھا۔

آنمکرم کے رقم فرمودہ مکتوب سے طبیعت کی ناسازی کا علم ہوا اور دل سے دعا نکلی کہ رب کریم آپ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور آپ جیسے نافع الناس وجود کو عمر خضر بخشے کہ ہر نیک طاقت و قدر اسی کو حاصل ہے۔ میں کوشش کروں گا کہ عسکری صاحب (مراد بشارت احمد صاحب مددگار کارکن) یا کسی اور رکن شعبہ کو آپ کی خدمت میں بھجوا تا رہوں تا اگر کوئی ضروری کام ہو تو بجا آوری کی سعادت حاصل کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے عظیم بخشے کہ گزشتہ مکتوب میں آپ نے ایک نہایت پیارے ساتھی کی حیثیت سے خدمت دین میں مجھ ناچیز کا پہلے کی طرح ہمیشہ ہاتھ بٹانے کا عزم فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کو ہر لحہ روح القدس سے نوازے اور پہلے سے بڑھ کر خدمات دینیہ کی توفیق عطا کرے۔ ع

تیرے اس لطف کی اللہ ہی جزا دے ساقی

کام کی زیادتی اور محنت کا اثر انسان کے پورے اعصاب، آنکھ اور ذہن و دماغ پر ضرور پڑتا ہے اور یہ اثر ہی شاہد ناطق ہوتا ہے کہ خدا کے فضل سے خدمت سلسلہ میں اپنی پوری توانائیاں خرچ کر دی گئی ہیں۔ لہٰذا یہ تھکن اور اعصا شکنی اور ذہنی پریشانی آرام کا تقاضا کرتی ہے بنا بریں آپ نے بہت اچھا کیا ہے کہ دو دن کی رخصت لے لی اس کے بعد اگر اضافہ کی ضرورت ہو تو بلا تکلف لکھ دیں اس سے آپ کی صحت پر بہت خوشگوار اثر پڑے گا۔ اور بفضل اللہ تعالیٰ آپ کی استعدادوں میں نئی بہار آ جائے گی۔ انشاء اللہ

اس خط کے آخر میں یہ الفاظ ''فلا تنسنی فی دعاءک یا سیدی۔ ناچیز شاہد'' درج تھے۔

پنجم: جب بھی کوارٹر پر آپ کے پاس جانے کا اتفاق ہوا۔ ہمیشہ چائے وغیرہ یا مشروب سے ضیافت فرماتے۔ اور نہایت احترام اور شفقت سے پیش آتے تھے اور مخاطب بھی ایسے الفاظ میں کرتے کہ جس سے مخاطب کی دلداری ہو نہ کہ دلشکنی۔ دفتر میں اپنے سمیت سب ممبران کے آپ نے قلمی نام بھی تجویز کئے ہوئے تھے اپنے ہاتھ سے وہ نام تحریر فرما کر میرے سپرد وہ کاغذ کر دیا جو خاکسار کے پاس محفوظ ہے اس میں میرا قلمی نام ''مولانا ریاض الملت'' اور اپنا ''شاہد عجمی'' تحریر فرمایا۔

دفتر میں جب بھی آپ کو میرے متعلقہ کوئی کام ہوتا تو بڑے احترام کے انداز میں بلاتے تھے۔ دفتر میں ایک دفعہ میں کسی بات سے پریشان تھا۔ آپ نے اپنے پاس بلایا اور ایسے رنگ میں تسلی دی کہ خاکسار نے خود کو بہت مطمئن پایا۔ ایک دفعہ خاکسار کسی بات کی وجہ سے آپ سے ناراض تھا۔ آپ نے ہم سب ممبران کو اپنے پاس بلا بٹھایا پھر اپنی جیب سے سو روپیہ نکال کر کارکن مکرم بشارت احمد صاحب کو دے کر کہا کہ فروٹ وغیرہ لاؤ تا کہ ہم مل کر کھائیں۔ گویا اس طرح آپ نے اپنی جیب سے پیسے خرچ کر کے اپنے ماتحت کی ایسی دلداری کی جو ناقابل فراموش ہے۔

ششم: خاکسار کی آپ کے ساتھ غیر معمولی ذہنی اور قلبی ہم آہنگی اور موافقت تھی۔ متعدد اوقات میں جب آپ مجھ سے کسی امر میں مشورہ لیتے تو میری رائے کو پسند فرماتے تھے اور کئی دفعہ آپ فرماتے کہ ہاں میری بھی یہی سوچ اور رائے تھی۔ اسی طرح میری حوصلہ افزائی بھی کر دیتے۔ آپ سے ذہنی اور قلبی تعلق عجیب تھا کہ آپ کے متعلق کئی دفعہ ایسے خواب دیکھے جو ظاہر میں اُسی طرح پورے ہوئے۔

مثلاً 7 جنوری 2000ء بروز منگل نماز مغرب کی ادائیگی کے لئے آپ گھر سے سائیکل پر بیت المبارک کی طرف جاتے ہوئے گر گئے۔ جس سے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ فضل عمر ہسپتال میں آپریشن ہوا۔ خاکسار نے خواب میں دیکھا کہ آپ دفتر آئے ہیں۔ چنانچہ کافی حد تک ٹھیک ہو گئے اور پھر وہیل چیئر پر 14 مارچ 2000ء سے آپ نے دفتر آنا شروع کر دیا۔ کچھ عرصہ تو اسی طرح آتے رہے پھر بیساکھیوں کے سہارے آنے لگے۔

ایک دن میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو خواب میں چھڑی سے چلتے دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ تو واضح ارشاد ہے کہ اب مجھے چھڑی کے سہارے چلنا شروع کر دینا چاہئے۔ چنانچہ جلد ہی آپ نے چھڑی کا سہارا اختیار کر لیا اور 19 جولائی 2009ء تک خدا تعالیٰ کے فضل سے اسی طرح دفتر آتے رہے۔

ہفتم: خاکسار آخر میں ایک پہلو کا ذکر کرنا ضروری خیال کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو آپ کی مختلف موقعوں پر خدمت کی توفیق ملی۔ جون 2003ء میں آپ کی طبیعت کافی ناساز ہو گئی تھی۔ حضور انور کی ہدایت پر آپ 19 جون 2003ء کو اسلام آباد تشریف لے گئے۔ آپ کی خواہش پر خاکسار بھی آپ کے ساتھ تھا۔ 19 تا 24 جون 2003ء چھ دن خاکسار کو بیت الفضل اسلام آباد میں آپ کی خدمت اور دیکھ بھال کی توفیق ملی۔ اسی طرح دوبارہ 6 تا 13 جولائی 2003ء آٹھ دن خاکسار آپ کے پاس رہا اور آپ کی خدمت کا موقعہ ملا۔ آپ کی ایک اور پہلو سے بھی خدمت کی توفیق ملی۔ یکم تا 19 جولائی 2009ء زیادہ تر خاکسار آپ کو خود گاڑی پر گھر سے دفتر اور دفتر سے گھر لے کر آتا جاتا رہا۔ پھر سفر آخرت میں آپ کو غسل دینے والوں میں بھی شامل ہونے کا موقعہ ملا۔

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

محترم چوہدری اللہ رکھا صاحب نمبردار 98 شمالی سرگودھا

چوہدری اللہ رکھا صاحب بھنڈر نمبردار چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا، حضرت چوہدری نتھے خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے فرزند اکبر تھے۔ سرگودھا کی آبادکاری 1901ء میں شروع ہوئی تو اپنے اصل وطن مگرا ضلع سیالکوٹ کو خیرباد کہہ کر اپنے والد صاحب کے ہمراہ تشریف لائے۔ والد صاحب نمبردار تھے نیک خصال صاحب ثروت اور اثر ورسوخ والے تھے آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں مگرا ضلع سیالکوٹ سے حاصل کی اور والد صاحب کے ساتھ زمینداری میں ہاتھ بٹایا۔ اپنی قابلیت محنت اور سمجھداری سے زمیندارہ کو پروان چڑھایا۔ رقبہ آباد کیا۔ اچھی اعلیٰ اور مثالی فصل حاصل کی۔ ڈیرہ بھی آباد رکھتے اور اعلیٰ نسل کے خوبصورت جانور پالتے اور اعلیٰ نسل کے گھوڑے پالتے علاقے کے کامیاب معروف زمینداروں میں آپ کا نام شامل تھا۔

1905ء میں چک نمبر 98 شمالی کے زمیندار حضرت چوہدری غلام حسین صاحب بھٹی ولد مکرم چوہدری محمد بوٹا صاحب بھٹی ظہور امام مہدی و مسیح الزمان کا علم پاکر قادیان دارالامان تشریف لے گئے اور حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود کے دست مبارک پر بیعت کرکے نور احمدیت سے منور ہوئے حضرت چوہدری غلام حسین صاحب حضرت مسیح موعود کی صحبت سے فیض یابی کے بعد نور ہدایت اور قوت قدسیہ اپنے ساتھ لائے۔ آپ نے اپنے وطن واپس آکر اس نور اور ایمان کو تقسیم کرنا شروع کیا۔ حضرت چوہدری صاحب موصوف پانچ وقت کے نمازی اور تلاوت و روزہ کے پابند تھے۔ چوہدری اللہ رکھا صاحب نمبردار کے دوست اور پڑوسی بھی تھے۔ آپ کا قبول احمدیت نمبردار صاحب کو نہ صرف شاق گزرا بلکہ آپ نے مخالفت بھی شروع کردی یہ مخالفت یہاں تک بڑھی کہ نمبردار صاحب نے حضرت چوہدری غلام حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کو چک کی مسجد میں نماز پڑھنے سے منع کردیا۔ بول چال بھی بند کردی اور کوشش کرنے لگے کہ یہ احمدیت سے منحرف ہوجائیں۔ ادھر حضرت چوہدری غلام حسین صاحب نے الگ نماز پڑھنی شروع کر دی اور دعائیں شروع کردیں کہ الٰہی اگر تیرا مسیح سچا ہے اور تو نے اپنے حکم اور ارادہ سے بھیجا ہے تو پھر میرے دوست چوہدری اللہ رکھا صاحب کو نور ایمان اور سرور قلب عطا فرما۔

ایک دن دعا کرکے حضرت چوہدری غلام حسین بھٹی صاحب نمبردار صاحب کو کہنے لگے کہ دیکھو اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم دیا ہے عقل بھی عطا کی ہے یہ کس کام کی؟ میں اپنے ساتھ حضرت امام مہدی کی چند کتابیں لایا ہوں یہ میں آپ کی خدمت میں تحفہ پیش کرتا ہوں ان کا مطالعہ کرلیں اگر اس میں خلاف دین حق تعلیم پائیں تو مجھے دکھائیں اور دعا بھی کریں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں خدا تعالیٰ کی ذات اقدس کسی کو نہ تو دھوکہ دیتی ہے اور نہ ہی محنت ضائع کرتی ہے اور نہ ہی گمراہی کی طرف لے جاتی ہے بھلا بول چال بند کرنا۔ نمازیں پڑھنے سے منع کرنا مسجد سے دھکے دینا اور بغیر تحقیق مخالفت کرنا بھی کوئی اچھا طریق ہے؟

حضرت چوہدری صاحب موصوف کا انداز گفتگو بھی دلکش اور تخفہ بھی محبت اور نور سے لبریز تھا آپ بولے بغیر کتب حضرت مسیح موعود لے گئے اور پہلی کتاب کے چند اوراق پڑھتے ہی دل و جان سے قربان ہوگئے۔

بس یہ چند اوراق پڑھ کر ہی دل سے والا وشیدا ہوگئے اور پہلی ملاقات میں ہی حضرت چوہدری غلام حسین صاحب کو کہہ دیا کہ میری بیعت بھی کرادیں اور پھر خود ہی لگ بھگ فروری 1908ء میں بیعت کا خط لکھ دیا۔

اب باقاعدہ چک نمبر 98 شمالی میں جماعت احمدیہ کی بنیاد پڑ گئی ایک کی بجائے دو احمدی ہوگئے اب دونوں الگ باجماعت نمازیں پڑھنے لگے اور دونوں حلقہ احباب میں پیغام حق پہنچانے لگے دونوں کی زبان میں اللہ تعالیٰ نے تاثیر رکھی تھی اور دونوں پارسا، خلیق اور شیریں زبان تھے۔

آپ کے ذریعہ چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا میں جماعت احمدیہ کا قیام اور پھیلاؤ ہوا۔ چوہدری اللہ رکھا صاحب نمبردار نے اپنے والد محترم چوہدری نتھے خان صاحب کو بصد شوق قادیان بھجوایا کہ آپ اپنی آنکھوں سے قادیان شریف کے ماحول کا نظارہ کریں اور مہدی دوراں کی صحبت خاص سے مستفیض ہوں اور تحقیق بھی کریں۔ چنانچہ آپ شروع مارچ 1908ء کو قادیان تشریف لے گئے آپ کی بیعت کا واقعہ آپ کی زبانی یوں لکھا ہے۔

''سب سے پہلے ہمارے چک میں سے چوہدری غلام حسین صاحب نے بیعت کی تھی۔ ان کی زبانی حضرت مرزا صاحب کی باتیں سنتا تھا اور مخالفت نہ کرتا تھا۔ میرے لڑکے اللہ رکھا نے مجھ سے ایک ماہ پہلے بیعت کی۔ میں نے قادیان پہنچ کر چھ دن قیام کیا اردگرد کے گاؤں کے لوگوں سے حضرت مرزا صاحب کے متعلق دریافت کیا لوگوں نے کہا یہ پاکھنڈ بنایا ہوا ہے لیکن مجھے کوئی پاکھنڈ نظر نہ آتا تھا۔ بیعت کے بعد میں نے مولوی نورالدین صاحب کو دیکھا وہ صحن کے ایک طرف تھے میری محبت نے جوش مارا اور ان سے ملنا چاہا لیکن انہوں نے اشارہ کیا حضور کی طرف کہ اس کے لئے وہی جگہ ہے میں وہ نہیں ہوں اس کے مستحق وہی ہیں چوہدری نتھے خان صاحب کی بیعت آخر مارچ 1908ء کی ہے۔

(رفقاء احمد جلد 10 ص 180 از ملک صلاح الدین ایم اے)

چوہدری اللہ رکھا صاحب زمیندار ہونے کے ساتھ دین سے محبت رکھنے والے اور علم دوست شخصیت کے مالک تھے۔ مرکزی عہدیداران بزرگان اور علمائے کرام کی بے حد عزت کرتے تھے ان کی خدمت اور دلداری سے لطف اندوز ہوتے ان کی مجالس سے کسب فیض کرتے اور حضرت مسیح موعود کی کتابوں کا مطالعہ کرتے رہتے۔ دعوت الی اللہ کے میدان کے شہسوار تھے۔ بات دلیل اور باموقع کرتے۔ قرآن پاک کی تلاوت بلند آواز سے کیا کرتے تھے۔ خلافت احمدیہ کی برکت سے آپ ماہ رمضان کے روزے باقاعدگی، شوق اور اہتمام سے رکھتے۔ نماز تہجد، نوافل اور پنجوقتہ نماز باجماعت کے عادی تھے۔

چوہدری اللہ رکھا صاحب نمبردار غریب پرور بھی تھے علاقہ کے ضرورت مند۔ بدحال آپ کے در سے فیض پاتے رہتے۔ کسی سوالی کو خالی ہاتھ نہ لوٹاتے۔ نمبردار ہونے کی بنا پر سائلین کے مقدمات، تھانہ، کچہری اور عدالتوں سے ختم کرانے سے مدد دیتے رہتے۔ اکثر فریقین میں صلح کرادیتے تھے۔ سچے کا ساتھ ضرور دیتے تھے۔ علاقہ کے بزرگ احمدی و غیر احمدی اب بھی ان کی حسین یادوں کے تذکرے کرتے رہتے ہیں۔

قدرت نے آپ کو مختصر عمر عطا فرمائی تھی آپ نے صرف 35 بہاریں دیکھیں۔

آپ کے کارناموں میں سب سے بڑا کارنامہ حلقہ اور علاقہ میں احمدیت کا نفوذ اور مضبوطی ہے۔ 98 شمالی کا چک 20 گھوڑیوں پر مشتمل تھا حضرت چوہدری غلام حسین صاحب بھٹی اور آپ کی مساعی جمیلہ سے 20 گھوڑیوں میں سے 16 گھوڑیاں یعنی 16 خاندان جماعت احمدیہ میں داخل ہوگئے۔ یہ کارنامہ آپ کے لئے ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مرقد پر افضال کے پھول برساتا رہے آپ کی تدفین مقامی مشترکہ قبرستان میں ہوئی تھی۔

آپ کے پوتے مکرم چوہدری کرامت اللہ صاحب نمبردار کی روایت کے مطابق آپ افسران کی نگاہ میں مقام رکھتے تھے اور عدالت میں آپ کو اعزاز دے کر بٹھایا جاتا تھا گورنمنٹ کی فہرست میں آپ کا نام علاقہ کے شرفاء صاحب اثر اور گورنمنٹ کے خیرخواہوں میں شامل تھا اس لئے آپ کی وفات کے افسوس میں انگریز نے سرگودھا میں عام تعطیل کا اعلان کیا تھا اور سرکاری سطح پر سوگ منایا گیا تھا۔ ذیلداری منصب میں آپ کے مدمقابل چک نمبر 108 جنوبی کے رہائشی جناب پھولا سنگھ صاحب خالصہ تھے جو بعد میں ذیلدار مقرر ہوئے۔

بہشتی مقبرہ قادیان شریف میں مکرم چوہدری اللہ رکھا صاحب کا یادگاری کتبہ موجود ہے جس کا نمبر 126 ہے اور اس پر یہ عبارت تحریر ہے مکرم چوہدری اللہ رکھا صاحب ولد مکرم چوہدری نتھو خان صاحب سکنہ چک نمبر 98 شمالی سرگودھا وفات دسمبر 1924ء عمر 35 سال وصیت نمبر 1208

چوہدری صاحب موصوف نے چھوٹی عمر میں نظام وصیت میں شمولیت کی سعادت حاصل کرلی تھی۔

آپ کی اہلیہ محترمہ کا نام امیر بی بی صاحبہ بنت عالم گیر صاحب قوم رائے جٹ ساکن سنگر والی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ تھا۔ آپ کی اولاد میں تین فرزند اور چار بیٹیاں تھیں۔ آپ نے انہیں نیک تربیت دی سب کے سب احمدی اور خلافت کے عاشق تھے ان کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ چوہدری غلام احمد صاحب نمبردار 98 شمالی
2۔ چوہدری مبارک احمد صاحب 98 شمالی
3۔ چوہدری محمود احمد صاحب 98 شمالی
4۔ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ محمد افضل صاحب ساہی گجرات
5۔ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ زوجہ محمد حسین صاحب ورک بیداد پور شیخوپورہ
6۔ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ سردار احمد ہنجرا صاحب پیرو کا گوجرانوالہ
7۔ محترمہ خورشید بی بی صاحبہ زوجہ اللہ رکھا گوندل صاحب 99 شمالی سرگودھا

آپ کی اولاد میں قانون کے مطابق نمبرداری کا منصب چلا آرہا ہے۔ بڑے بیٹے چوہدری غلام احمد صاحب بھنڈر نمبردار تھے۔ اب ان کے بڑے بیٹے چوہدری کرامت اللہ صاحب نمبردار ہیں اور جماعت کے مختلف شعبہ جات میں خدمت دین کی توفیق پارہے ہیں۔ اسی طرح چھوٹے بھائی مکرم چوہدری نعمت اللہ جاوید صاحب بحیثیت صدر جماعت 98 شمالی خدمت دین میں مصروف ہیں۔ نعمت اللہ صاحب کے بیٹے وقاص عمر صاحب مربی سلسلہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس خاندان کو اپنے بزرگوں کی نیک خصال کو دوام بخشنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

چمگادڑ (BAT)

ممالیہ (دودھ پلانے والے) کی یہی ایک قسم اڑنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ان کے پر پتلی کھال کے بنے ہوتے ہیں۔ یہ دن بھر اندھیرے غاروں اور دیگر مقامات پر الٹے لٹک کر سوتی ہے۔ کیڑے مکوڑے کھانے والی قسم کی چمگادڑ تقریباً اندھی ہوتی ہے۔ یہ اندھیرے میں اپنی تیز آواز کی مدد سے شکار کرتی ہیں۔ یہ آواز کیڑے مکوڑوں سے ٹکرا کر ان تک واپس پہنچتی ہے، اسی کی مدد سے یہ کھوج لگا کر شکار کرتی ہیں۔ ریڈار سسٹم گویا اسی کی نقل ہے۔

جنوبی امریکہ کی ویمپائر چمگادڑیں دوسرے جانوروں کا خون پیتی ہیں۔ سب سے بڑی چمگادڑیں بڑ باغل کہلاتی ہیں اور یہ پھل کھاتی ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 117989 میں Malik Thomas K Appiah

ولد Thomas Kwabena Appiah قوم ..... پیشہ تدریس عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kumasi ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جولائی 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 350Cedi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Malik Thomas K Appiah۔ گواہ شد نمبر 1 Daud Sualih S/O Sualih A. Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 Ayuba Abdullai S/O Abdullai۔

مسل نمبر 117990 میں Ayuba Abdullai

ولد Abdullai قوم ..... پیشہ تدریس عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kumasi ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-07-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 350Cedi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ayuba Abdullai۔ گواہ شد نمبر 1 Daud Sualih S/O Sualih A. Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 Ibrahim A. Rahman Ibrahim S/O Abdullai۔

مسل نمبر 117991 میں Ibrahim Moomen

ولد Moomen Alhassan قوم ..... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Accra ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:House 4bedroom Cedi6000 Ghana۔ اس وقت مجھے مبلغ 2305Cedi روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Moomen Milhan Moomen 1 گواہ شد نمبر 1 S/O Alhassan Sarihabily Abdul Hay Moomen S/O Moomen Alhassan۔ گواہ شد نمبر 2

مسل نمبر 117992 میں Ishmael Kobina Dodoo

ولد Ibrahim Kodwo Dodoo قوم ..... پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Otuam ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:House 1Room Cedi5000 Ghana۔ اس وقت مجھے مبلغ 858Cedi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishmael Kobina Dodoo۔ گواہ شد نمبر 1 Ayyub Nana akyen S/O Saeed Nana Ibrahim Rockson Akyen۔ گواہ شد نمبر 2 Dodoo S/O Ishmael Kobina۔

مسل نمبر 117993 میں R. Y Yusuf Quainoo

ولد Ali Musah Quainoo قوم ..... پیشہ آڈیٹر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Accra ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Ford Car Cedi9000, 2:Building Cedi250000۔ اس وقت مجھے مبلغ 1750Cedi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ R. Y Yusuf Abdul wahab Quainoo۔ گواہ شد نمبر 1 Owusu S/O Abdullah Owusu Ghulan A.B Donkor S/O Musah Donkor۔ گواہ شد نمبر 2

مسل نمبر 117994 میں Amanullah Seisay

ولد Yahya Alhassan Seisay قوم ..... پیشہ باورچی عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Accra ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-08-2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 270Cedi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Moomen Milhan Moomen 1 گواہ شد نمبر 1 S/O Alhassan Sarihabily Abdul Hay Moomen S/O Moomen Alhassan۔ گواہ شد نمبر 2

مسل نمبر 117995 میں Ibrahim Kwame Adjei

ولد Eevans Ibrahim Amfoh قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Saltpond ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500Cedi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Kwame Adjei۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Kaleem Akyirefi S/O Abdul Hakeem Ibrahim S/O Evans Ibrahim Amfoh۔ گواہ شد نمبر 2 Sadique

مسل نمبر 117996 میں Ampomah Fazil

ولد Suleman Ampomah قوم ..... پیشہ استاد عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن assn Asamamkese ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-06-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 551Cedi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ampomah fazil۔ گواہ شد نمبر 1 Suleman Yaqub S/O Fuseini Yaqub Yusuf۔ گواہ شد نمبر 2 Nsonwah S/O Nsonwah Yusuf۔

مسل نمبر 117997 میں Abdus saleem Kojo

ولد Mohammad Ponku قوم ..... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Yamoransa ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Land 50Ft Sqr Cedi1500۔ اس وقت مجھے مبلغ 300Cedi روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdus Saleem Kojo۔ گواہ شد نمبر 1 Habib Kwesi Nyamekye S/O Abdul Kareem۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Nyarko S/O Kofi Korandye۔

مسل نمبر 117998 میں Ibrahim Ahmad

ولد Ishmael Ahmad قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cape Coast ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-01-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200Cedi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Alhassan Tahir S/O Tahir Andrie Ibrahim Kaleem S/O Ibrahim Kwaning۔ گواہ شد نمبر 2

مسل نمبر 117999 میں Adam Kofi Adjei

ولد Alhassan Kow Tawiah قوم ..... پیشہ کسان عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cape Coast ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-05-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Farm Land Cedi1000۔ اس وقت مجھے مبلغ 200Cedi روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adam Kofi Adjei۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammed S/O Kobina۔ گواہ شد نمبر 2 Saeed Annam S/O Himedo Andom۔

مسل نمبر 118000 میں Ibrahim Kwame Baidoo

ولد Muhammad Museh Baidoo قوم ..... پیشہ کسان عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cape Coast ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-06-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1283Cedi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ibrahim Kwame Baidoo۔گواہ شد نمبر1 A. Rehman S/O Atta Muhamed۔گواہ شد نمبر2 Usman Badoo S/O MM. Baidoo۔

مسل نمبر118001 میں مبارک احمد عثمان

ولد فاروق احمد قوم..... پیشہ کاروبار عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال سٹریٹ ایاز ٹاؤن تاج پورہ لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مبارک احمد عثمان گواہ شد نمبر1 صوبیدار میجر ریٹائرڈ فاروق احمد ولد فضل حق گواہ شد نمبر2 طاہر احمد ولد فاروق احمد

مسل نمبر118002 میں مسرت بیگم

زوجہ محمد داؤد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17۔نسبت روڈ لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 دسمبر 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔جیولری گولڈ 4 تولہ۔2۔حق مہر -/30,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مسرت بیگم گواہ شد نمبر1 محمد داؤد ولد محمد ذکریا گواہ شد نمبر2 حافظ اعجاز الٰہی قمر ولد منور احمد طار

مسل نمبر118003 میں محمد محسن گوندل

ولد چوہدری محمد احسن قوم جٹ پیشہ پرائیوٹ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق اعظم سٹریٹ نیو سمن آباد لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔موٹر سائیکل مالیتی -/45,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد محسن گوندل گواہ شد نمبر1 منظور احمد ولد چوہدری عبدالعزیز گواہ شد نمبر2 محمد ساجد ولد محمد حفیظ

مسل نمبر118004 میں مبشر احمد زاہد

ولد زاہد محمود بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 6 گلی نمبر 4 رچنا ٹاؤن لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد زاہد گواہ شد نمبر1 عدنان احمد ورک ولد عبدالغفار طاہر گواہ شد نمبر2 فرحان احمد ورک ولد عبدالغفار طاہر

مسل نمبر118005 میں یاسر احمد

ولد شکیل احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 9 پمپ والا بازار شاہدرہ لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جنوری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔یاسر احمد گواہ شد نمبر1 عدنان جاوید ولد جاوید اقبال گواہ شد نمبر2 عمران احمد ولد عبدالغفار طاہر

مسل نمبر118006 میں محمد طلحہ

ولد تحسین احمد قوم..... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 1 پمپ والا بازار رچنا ٹاؤن شاہدرہ لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06 جنوری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد طلحہ گواہ شد نمبر1 عدنان احمد ورک ولد عبدالغفار طاہر گواہ شد نمبر2 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود

مسل نمبر118007 میں ولید مبشر احمد

ولد مبشر احمد قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 6 مکان نمبر 71/C رچنا ٹاؤن لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ولید مبشر احمد گواہ شد نمبر1 عدنان احمد ورک ولد عبدالغفار طاہر گواہ شد نمبر2 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود

مسل نمبر118008 میں نعمان احمد

ولد نفیس احمد قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 745 بلاک 3 سیکٹر D-11 گرین ٹاؤن لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03 مارچ 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعمان احمد گواہ شد نمبر1 محمد ادریس خاور ولد شہید خاور ایوب گواہ شد نمبر2 شمس الدین ولد قمر دین

مسل نمبر118009 میں سعیدہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 157/C دارالفتوح غربی ربوہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعیدہ بشارت گواہ شد نمبر1 طاہر احمد محمود ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2 عبدالقدیر ثمر ولد عبدالحمید

مسل نمبر118010 میں شبیر احمد بٹ

ولد نذیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 27/50 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔رکشہ مالیتی -/27,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8,000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شبیر احمد بٹ گواہ شد نمبر1 راجہ محمد عبداللہ خان ولد میاں فیروزالدین گواہ شد نمبر2 محمد شبیر ہرل ولد محمد عبدالکریم ہرل

مسل نمبر118011 میں سائرہ لئیق انصاری

ولد لئیق احمد انصاری قوم انصاری پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/35-34 دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔جیولری گولڈ 45.99g مالیتی -/1,67,442 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ سائرہ لئیق انصاری گواہ شد نمبر1 لئیق احمد انصاری ولد محمد رشید گواہ شد نمبر2 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی

مسل نمبر118012 میں شوکت علی

ولد مبارک احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ بے روزگار عمر72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 فروری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔گھر برقبہ 10 مرلہ 2۔کیش -/1,00,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3,600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شوکت علی گواہ شد نمبر1 محمد نواز ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر2 محمد اشرف ولد منیر احمد

مسل نمبر118013 میں صبا ظفر

بنت ظفر اللہ قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/55 دارالعلوم مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صبا ظفر گواہ شد نمبر1 حافظ

ناصر احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 نصراللہ خاں ولد عبدالمالک

مسل نمبر 118014 میں ثناء ظفر

بنت ظفراللہ قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر.....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/55 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثناء ظفر گواہ شد نمبر1.....گواہ شد نمبر2.....

مسل نمبر 118015 میں تلمیذ احمد

ولد جبار احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/58 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تلمیذ احمد گواہ شد نمبر 1 نصرالرحمٰن ولد عزیزالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عطاءالمعین ولد نعیم احمد طاہر

مسل نمبر 118016 میں عبدالقیوم شہروز

ولد ناصر احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/60 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالقیوم شہروز گواہ شد نمبر 1 نصرالرحمٰن ولد عزیزالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عطاءالمعین ولد نعیم احمد طاہر

مسل نمبر 118017 میں احمد حمید باجوہ

ولد شبیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 42/54 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01 اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد حمید باجوہ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد باجوہ ولد حمید احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 عطاءالمعین ولد نعیم احمد طاہر

مسل نمبر 118018 میں نمود سحر

بنت مبشر احمد درانی قوم درانی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/59 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نمود سحر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد درانی ولد محمد شریف درانی گواہ شد نمبر 2 زوہیب خان درانی ولد مبشر احمد درانی

مسل نمبر 118019 میں امتہ المنصور

بنت مبشر احمد درانی قوم درانی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/59 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔امتہ المنصور گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد درانی ولد محمد شریف درانی گواہ شد نمبر 2 زوہیب خان درانی ولد مبشر احمد درانی

مسل نمبر 118020 میں زرینہ ضیاء

بنت ضیاء اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہرآباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ٹاپس 2.25 ماشہ مالیتی -/12,500 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8,520 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زرینہ ضیاء گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر 118021 میں نائلہ بشریٰ

بنت مقصود احمد مبارک قوم راجپوت پیشہ استاد عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/41 فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی چین اور 2 انگوٹھیاں۔اس وقت مجھے مبلغ-/15,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نائلہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 غیور احمد ولد مقصود احمد مبارک گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد حجہ ولد عبداللہ خاں۔

مسل نمبر 118022 میں ملیحہ احمد عیشہ

بنت طاہر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فلیٹ صدرانجمن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ملیحہ احمد عیشہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بھٹی ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد ولد طاہر احمد بھٹی

مسل نمبر 118023 میں قمر الزماں

ولد صادق احمد قوم وڑائچ پیشہ دکان دار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔قمر الزماں گواہ شد نمبر 1 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد ولد محمد شفیق

مسل نمبر 118024 میں لقمان احمد

ولد بشیر احمد اختر قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالعلی شاہد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد ولد محمد شفیق

مسل نمبر 118025 میں شمس الزماں

ولد صادق احمد قوم وڑائچ پیشہ دکان دار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15,000 روپے ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شمس الزماں گواہ شد نمبر 1 عبدالعلی شاہد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد ولد محمد شفیق

مسل نمبر 118026 میں وفاء اللہ مبارک

ولد محمد عبداللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمتیں عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/34 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/9,520 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وفاء اللہ مبارک گواہ شد نمبر 1 عبدالعلی شاہد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد ولد محمد شفیق

مسل نمبر 118027 میں محمد احسن قمائل

ولد مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/2 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسن قمائل گواہ شد نمبر 1 عبدالعلی شاہد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 عامر فہیم ولد فضل محمود

مسل نمبر 118028 میں منصورہ رضوانہ

زوجہ محمد اشرف قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر.....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/11 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر مبلغ -/25,000 پاکستانی روپے۔ 2۔ جیولری گولڈ 54.130g مالیتی -/1,88,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ رضوانہ گواہ شد نمبر 1 شان الحق ولد رفیق احمد خان گواہ شد نمبر 2 شہزاد اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر 118029 میں سعید احمد

ولد حمید احمد ظفر قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/11 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار ٹیوٹا 2۔ موٹر سائیکل 3۔ انویسٹمنٹ ان بزنس مالیت -/13,00,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا بشارت احمد ولد مرزا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم ولد محمد سعید

مسل نمبر 118030 میں مجید احمد کامران

ولد ملک محمد یوسف سلیم قوم ملک پیشہ پرائیوٹ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/5 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کیش ڈیپازٹ مالیت -/6,000 امریکن ڈالر 2۔ ٹیوٹا کار۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک لاکھ پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران اعظم گواہ شد نمبر 1 عامر احمد شفیق ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد خالد احمد

مسل نمبر 118033 میں طاہر احمد ناصر

ولد محمد اشرف قوم گل پیشہ درزی عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 3 دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شمس ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد الدین

مسل نمبر 118034 میں اسامہ طاہر

ولد طاہر احمد ناصر قوم گل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 3 دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجید احمد کامران گواہ شد نمبر 1 مرزا بشارت احمد ولد مرزا بشیر احمد فاضل گواہ شد نمبر 2 فرید احمد مرزا ولد مرزا بشارت احمد

مسل نمبر 118031 میں طلحہ بشارت

ولد بشارت علی قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/5 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04 مئی 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ بشارت گواہ شد نمبر 1 بشارت علی ولد طالب حسین گواہ شد نمبر 2 طالب حسین ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 118032 میں کامران اعظم

ولد محمد اعظم قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/2 دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04 فروری 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران اعظم گواہ شد نمبر 1 عامر احمد شفیق ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد خالد احمد

مسل نمبر 118033 میں طاہر احمد ناصر

ولد محمد اشرف قوم مغل پیشہ درزی عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 3 دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شمس ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد الدین

مسل نمبر 118034 میں اسامہ طاہر

ولد طاہر احمد ناصر قوم گل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 3 دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تہمینہ متین گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خالد ولد چوہدری محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر ولد میاں بدرالدین

مسل نمبر 118038 میں وسیم احمد منصور

ولد محمد علی قوم راجپوت پیشہ کلرک/محرر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/44 دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,060 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد منصور گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاہ ولد حبیب اللہ شاہ

مسل نمبر 118039 میں محمد انعام یوسف

ولد چوہدری محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 50/17 دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/4,66,000 پاکستانی روپے واقع موضہ چنی۔ 2۔ گھر (حصہ) برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/2,00,000 پاکستانی روپے واقع دارالرحمت وسطی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19,960 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انعام یوسف گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاہ ولد حبیب اللہ شاہ

مسل نمبر 118040 میں لنتہ وہاب

بنت عبدالوہاب قوم..... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/18 دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لنتہ وہاب گواہ شد نمبر 1 حاجی چوہدری عبدالعزیز ولد میاں ناظر دین گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 118035 میں صدف مسعود

بنت طیب مسعود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 38 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صدف مسعود گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد پال ولد فیروز دین پال گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 118036 میں اسماء وحید احمد

بنت مرزا وحید احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/3 دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء وحید احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا عدیل احمد ولد مرزا خورشید احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا وحید احمد ولد مرزا خورشید احمد

مسل نمبر 118037 میں تہمینہ متین

بنت محمد حفیظ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/1 دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سیونگ اکاؤنٹ مالیت -/12,50,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم بشیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ چک نمبر 55/2L ضلع اوکاڑہ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چک نمبر 55/2L کے سات اطفال سفیر احمد خان واقف نو ولد خاکسار نے اپنی والدہ سے، عدیل احمد ولد مکرم مبشر احمد صاحب نے اپنی والدہ سے، جزیل احمد ولد مکرم طارق محمود واہلہ صاحب نے خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ سے، لقمان احمد ولد مکرم ظہور الٰہی صاحب نے اپنی پھوپھو سے، منیب احمد ولد مکرم ندیم احمد صاحب، حسیب احمد ولد مکرم ندیم احمد صاحب اور سولت تابش ولد مکرم طارق محمود واہلہ صاحب نے خاکسار سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی سعادت پائی ہے۔ مورخہ 14 دسمبر 2014ء کو ان بچوں کی تقریب آمین احمدیہ بیت الذکر چک نمبر 55/2L میں منعقد کی گئی۔ تمام بچوں سے مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی ضلع اوکاڑہ نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام بچوں کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم میاں محمد سلیمان صاحب ابن مکرم میاں محمد ابراہیم جمونی صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے پھوپھی زاد بھائی مکرم چوہدری منیر الحق صاحب کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 12۔ اکتوبر 2014ء کو پوتے کی نعمت سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جاہد احمد (ابن مکرم کیپٹن عامر منیر صاحب) عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم صوبیدار چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم کی نسل سے اور مکرم مقصود الحسن نوری صاحب راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ احباب سے نومولود کی صحت وسلامتی، درازی عمر والا، نیک، صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم اعجاز بلوچ صاحب اکاؤنٹنٹ مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم جمیل احمد صاحب کارکن مدرسۃ الحفظ ربوہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ چند دن طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ربوہ میں داخل رہے ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

بقیہ از صفحہ 1 عاملہ مجلس انصاراللہ پاکستان

معاون صدر مکرم لئیق احمد عابد صاحب

معاون صدر مکرم امین الرحمٰن صاحب

معاون صدر (برائے تاریخ انصاراللہ، میڈیسن بنک) مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب

.....

مدیر ماہنامہ انصاراللہ مکرم محمود احمد اشرف صاحب (صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)

ولادت

مکرم مبارک احمد سیف صاحب سیکرٹری تعلیم حلقہ ٹیرا ڈیل کیلگری کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے میرے چھوٹے بیٹے مکرم انجینئر وحید الدین احمد صاحب اور بہو مکرمہ فوزیہ وحید صاحبہ انگلستان کو 20 نومبر 2014ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام تحمید احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ نومولود ددھیال کی طرف سے حضرت مولوی غوث محمد صاحب آف سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤ الدین رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے، مکرم چوہدری منور احمد ساہی صاحب آف لیور پول کا نواسہ اور حضرت چوہدری غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (چچا حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب) کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک، صالح اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

بقیہ از صفحہ 2 خطبات امام سوال وجواب

ہوں گے تو فطرتی طور پر آپ کے دل و دماغ میں پاک خیالات سرایت کریں گے۔ جب آپ اچھے اور مناسب کپڑے خدا کی خاطر پہنیں گی تو لامحالہ آپ یہ سوچیں گی کہ مزید کس طریقے سے آپ خدا کو خوش کر سکتی ہیں۔ آپ پاکیزہ اور متقیانہ زندگی گزارنے کی مزید راہیں بھی تلاش کریں گی۔

س: حضرت مسیح موعود نے بیعت کو کن دو حصوں میں تقسیم فرمایا ہے؟

ج: حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''بیعت کے دو حصے ہیں۔ پہلا حصہ ایمان اور یقین ہے۔ اور دوسرا حصہ آپ کے ہاتھ پر بیعت کرنے کا یہ ہے کہ عملی طور پر دین حق کی تعلیمات اور عقائد پر عمل کیا جائے۔ محض کلمہ پڑھ لینا کافی نہیں ورنہ اتنے تفصیلی قرآن کی کیا ضرورت ہے؟ ایک بہت خوبصورت مثال دیتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں ایمان ایک باغ کی طرح ہے جو پھلوں اور پھولوں سے بھرا ہوا ہے اور ایمان کا عملی حصہ صاف پانی کے مشابہ ہے۔ باغ چاہے جتنا بھی خوبصورت ہو اگر پانی نہ ملے تو وہ آخر کار برباد ہو جائے گا۔ ضروری ہے کہ عملی طور پر اپنے مذہب کی پیروی کی جائے۔

س: ایک نومبائع کا کون سا واقعہ بیان ہوا ہے؟

ج: فرمایا! ماریہ صاحبہ جرمنی سے لکھتی ہیں کہ احمدیت قبول کرتے ہی میں نے پردہ کرنا شروع کر دیا میں جرمنی میں ایک ہسپتال میں کام کرتی تھی اور ہسپتال کی انتظامیہ نے اپنے حفظان صحت کے اصول کے مطابق کہا کہ پردہ کرنا چھوڑ دو میں نے حضور کو دعا کے لئے لکھا حضور نے جواب دیا کہ اللہ ایسے حالات پیدا کرے جس میں آسانی کے ساتھ کام کر سکیں۔ آخر میں اس کو جبراً نوکری سے استعفیٰ دینا پڑا۔ کیونکہ ہسپتال انتظامیہ اپنے مطالبہ سے پیچھے ہٹنے والی نہیں تھی۔ بہر حال اس نے اپنے ایمان کو کمزور نہیں پڑنے دیا اور کچھ ہی عرصہ بعد اس کو اللہ تعالیٰ نے بہتر نوکری عطا کر دی۔

س: مکرمی صدیقہ صاحبہ کا دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا کون سا واقعہ بیان ہوا؟

ج: فرمایا! ایک احمدی خاتون صدیقہ صاحبہ بنگلہ دیش ایک پرائیویٹ کمپنی میں انجینئر ہیں۔ انہوں نے جلسہ سالانہ یو۔کے 2011ء میں شمولیت کے لئے چھٹی کی درخواست کی۔ جب انتظامیہ کو معلوم ہوا کہ یہ احمدی ہیں اور لندن اپنے خلیفہ سے ملنے اور جلسہ میں شامل ہونے جا رہی ہیں تو انتظامیہ نے ان کو استعفیٰ دینے پر مجبور کیا اور انہوں نے استعفیٰ دے دیا۔ ایسا کرنے کے بعد انہوں نے مجھے دعا کے لیے لکھا بعد ازاں ان کے مضبوط ایمان کے باعث اللہ تعالیٰ نے ان پر انعامات نازل کئے۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش میں نوکری بہت مشکل سے ملتی ہے لیکن ان کو بغیر کسی پریشانی کے صرف ایک online درخواست پر بہترین نوکری مل گئی۔ پس اللہ ان لوگوں پر اپنا فضل نازل کرتا ہے جو اپنے ایمان کی صحیح رنگ میں حفاظت کرتے ہیں اور ہر قربانی کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ یہ بیعت کا حقیقی مفہوم ہے جو کہتا ہے کہ'' میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا''۔

س: ایک عیسائی صحافی عورت نے جلسہ سالانہ کے موقع پر پردہ کی بابت کیا کہا؟

ج: ایک صحافی عورت اس مرتبہ جلسہ کے موقعہ پر آئی وہ عیسائی تھی اس نے جلسہ دیکھا اور بڑی عزت کے ساتھ سکارف پہنے رکھا۔ اس نے ہماری لجنہ میں کافی وقت گزارا اور کچھ لجنہ ممبرات سے بھی ملی۔ بعد میں اس نے کہا کہ میں سوچتی تھی کہ (۔) عورتیں آزاد نہیں ہوتیں اور ان سے ظالمانہ سلوک کیا جاتا ہے۔ لیکن کچھ وقت یہاں گزارنے سے معلوم ہوا کہ احمدی عورتوں کی دوسرے تمام مذاہب سے زیادہ عزت کی جاتی ہے۔ حقیقت میں اس نے تسلیم کیا کہ اتنی اہمیت تو اسے عورت ہونے کے ناطے خود اس کے اپنے چرچ میں بھی نہیں ملتی۔ اس نے کہا کہ وہ ایسے ماحول میں رہنے کے فائدہ کو بخوبی سمجھ چکی ہے جہاں کوئی مرد نہیں اور یہاں چل پھر کر بہت اچھا لگا۔ وہ اپنے آپ کو بالکل آزاد محسوس کر رہی ہے پس ہماری عورتوں اور لڑکیوں کو چاہئے کہ پردہ کے معاملہ میں کسی قسم کی احساس کمتری میں مبتلا نہ ہوں۔ یاد رکھیں ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے دوسروں کو سیدھا راستہ دکھانا ہے۔ ہم نے دوسروں کے پیچھے نہیں چلنا۔

☆☆☆☆☆

نکاح وتقریب شادی

مکرمہ ناصرہ قاسم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا محمد قاسم صاحب دارالنصر غربی حلقہ اقبال ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھائی مکرم رانا سرفراز احمد صاحب ابن مکرم رانا مقبول احمد صاحب مصطفیٰ فارم کنری کے نکاح کا اعلان مکرمہ نعیمہ اختر صاحبہ بنت مکرم عبدالغنی صاحب نور نگر فارم ضلع عمر کوٹ کے ساتھ مورخہ 12 دسمبر 2014ء کو مکرم ناصر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید نے مبلغ 80 ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ اسی دن تقریب رخصتانہ ہوئی اس موقع پر مکرم احمد ظفر صاحب معلم سلسلہ نور نگر فارم نے دعا کروائی۔ مورخہ 13 دسمبر 2014ء کو مصطفیٰ فارم میں دعوت ولیمہ کا اہتمام ہوا۔ دلہا مکرم چوہدری غلام رسول صاحب مرحوم مصطفیٰ فارم کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب مرحوم 15 واٹر ٹالبی ضلع عمر کوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے۔ آمین

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

معلوماتی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

موبائل اور ٹیبلٹ کی نیلی روشنی نیند کیلئے نقصان دہ

سوئٹزرلینڈ کی بازل یونیورسٹی کے سائنسدانوں کے مطابق ٹائپنگ کرتے ہوئے ، ایس ایم ایس پڑھتے ہوئے یا پھر لیپ ٹاپ کا استعمال کرتے ہوئے انسان چوکس ہوجاتا ہے اور چاہے بیڈ میں ہی کیوں نہ لیٹا ہو، اس کی نیند غائب ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ ان ڈیوائسز سے نکلنے والی وہ نیلی روشنی ہے، جو ہمارے اعصابی نظام کو متاثر کرتی ہے۔

نیورولوجی ماہرین کے مطابق یہ روشنی نیلے رنگ کی ہوتی ہے، لیکن انسان اسے سفید رنگ کی محسوس کرتا ہے۔ بازل یونیورسٹی میں قائم ''سینٹر فار کرونو بیالوجی'' کے سربراہ کرسٹیان کا جوخن کا کہنا ہے کہ انسان کا اعصابی نظام انتہائی حساس ہے اور نیلی روشنی پر بہت تیزی سے ردعمل ظاہر کرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ نیلی روشنی فوری طور پر انسان کے اس اندرونی گھڑی کو متاثر کرتی ہے، جو ہماری نیند کے ساتھ منسلک ہوتی ہے۔ یہ نیلے رنگ کا شاور بہت تیزی کے ساتھ ہماری نیند اڑا دیتا ہے اور یہ بالکل کیفین کی طرح ہے۔

کرسٹیان کا جوخن کہتے ہیں کہ ہماری آنکھ کے Retina میں پائے جانے والے خاص فوٹو ریسیپٹرز نیلی رنگ کی لہروں ، خاص طور پر 480 نینومیٹر لمبائی لہروں کے حوالے سے بہت ہی حساس ہیں اور فوری ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔ یہ فوٹو ریسیپٹرز خاص قسم کے پروٹین پیدا کرتے ہیں اور یہ پروٹین دماغ کی اس اندرونی گھڑی تک سگنل پہنچاتے ہیں، جو نیند کے آنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ نیلے رنگ کی روشنی انسانی دماغ پر اس قدر اثر انداز ہوتی ہے کہ بعض اندھے یا نابینا افراد بھی 80 فیصد درستگی کے ساتھ بتا سکتے ہیں کہ نیلی روشنی بند کی گئی ہے یا چلائی گئی ہے۔ نابینا افراد کے لئے دیگر لمبائی کی لہروں کے بارے میں بتانا ناممکن ہے۔

(روزنامہ دنیا 8 نومبر 2014ء)

چیتا روبوٹ

بیٹریوں پر کام کرنے والا چیتا نامی روبوٹ 16 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑنے، 40 سینٹی میٹر بلند چھلانگ لگانے کے ساتھ ساتھ مسلسل 15 منٹوں تک بھاگ سکتا ہے۔ ایم آئی ٹی کے محققین کا تخلیق کردہ چیتا یہ سب کام کرنے کے لئے مائیکرو ویو سے بھی کم توانائی خرچ کرتا ہے۔

کمپیوٹر پروگرام کی مدد سے روبوٹ کو آگے بڑھنے اور اپنا توازن برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ روبوٹ میں نصب کمپیوٹر مختلف سینسرز سے ڈیٹا جمع کرنے کے بعد ہر موڑ کو درست کمانڈ دیتا ہے۔ روبوٹ کو ایسے خطرناک ماحول میں سرچ اور ریسکیو آپریشن میں استعمال کیا جاسکے گا جہاں انسان کو بھیجنا خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔

(دنیا میگزین 8 دسمبر 2014ء)

پیپیتہ کینسر کے مرض میں مفید

ایک تحقیق کے مطابق پپیتہ میں ایسے جراثیم کش اجزاء ہوتے ہیں۔ جو کینسر کے خلیات کا خاتمہ کرتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کے پتوں میں بھی ایسے جراثیم کش اجزاء موجود ہوتے ہیں جو ریڑھ کی ہڈی کے کینسر سمیت، جگر، لبلبہ اور پھیپھڑوں کے کینسر میں لڑنے کی بھی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔

(اردو ٹائمز 14 مئی 2014ء)

چیری کا جوس صحت بخش

ماہرین کے مطابق چیری کا جوس پینے سے نہ صرف تھکان کا احساس کم ہوتا ہے۔ بلکہ دوڑنے اور دیگر جسمانی ورزشوں کی وجہ سے پٹھوں میں ہونے والے درد سے بھی نجات ملتی ہے اور یہ قوت مدافعت کو مضبوط بنانے میں بھی بہترین کردار ادا کرتا ہے۔

(اُردو ٹائمز 6 مئی 2014ء)

میتھی کے فوائد

میتھی جراثیم کش اور گرم تاثیر والا مسالہ ہے۔ اس میں بلغم خارج کرنے والی خوبیاں بھی پائی جاتی ہیں ، یہ دافع سوزش اور اعصاب کو سکون پہنچانے والی چیز ہے۔ ہاضمے کی خرابیوں ، برونکائٹس، پھیپھڑے کی سوزش، بخار، ہائی کولیسٹرول آنکھوں کی تھکاوٹ ، گلے کی خراش دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، جن لوگوں کا جسمانی وزن کم ہوتا ہے اسے بڑھاتا ہے، خون میں شکر کی سطح کم ہوتی ہے اور کولیسٹرول کی سطح گھٹتی ہے۔

میتھی کے بیجوں کو مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اسے بطور مسالہ، چائے، مالش کے تیل، گرم پانی میں جوش دے کر بھاپ لیتے، زخم پر لگانے والی لیپ یا پلاسٹر کے طور پر بھی آزمایا جا سکتا ہے۔ گلے میں اگر خراش ہو تو میتھی کے بیج کو پانی میں جوش دے کر اس سے غرارہ کریں، آرام ملے گا۔ میتھی کے بیج ابال کر اس کا عرق پینے سے دکھتے ہوئے جوڑوں کے درد میں افاقہ ہوتا ہے۔ میتھی کا عرق کشید کرنے کے لئے دو بڑے چائے کے چمچے کی مقدار میتھی کے بیجوں کو خوب اچھی طرح کوٹ لیں ، پھر اسے چار کپ پانی میں ڈالیں اور برتن ڈھانپ کر دس منٹ کھولنے دیں۔ بعد میں ٹھنڈا کر کے دن بھر میں تین کپ استعمال کریں۔ ذائقے کے لئے آپ چاہیں تو اس میں شہد، لیموں کا رس یا ملٹھی کا عرق شامل کر سکتے ہیں۔

(مزید معلومات کیلئے www.meriurdu.com)

کمرکھ: ایک صحت بخش پھل

اسے ستارہ نما پھل بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی کاشت زیادہ تر گرم علاقوں میں ہوتی ہے۔ 4 یا 5 سال کی کاشت کے بعد پھل آنا شروع ہو جاتے ہیں اس کا درخت سال بھر پھلتا پھولتا ہے اس کا آبائی وطن سری لنکا اور انڈونیشیا کو سمجھا جاتا ہے ہندوستان میں اس کی کاشت عرصہ دراز سے ہو رہی ہے اب یہ جنوبی ایشیا ، جنوبی چین ، تائیوان ، فلوریڈا اور کئی دوسرے ممالک میں پایا جاتا ہے کمرکھ کا درخت زیبائش کے لئے بھی کاشت کیا جاتا ہے کمرکھ کا رس ترش ہونے کی وجہ سے دھات کے برتن اور سونے اور چاندی کے زیورات صاف کرنے کے کام بھی آتا ہے گو کمرکھ کا پودا ابھی تک پاکستان میں کاشت نہیں ہوتا مگر طب یونانی میں استعمال ہونے کی وجہ سے یہ قرب وجوار کے ممالک سے منگوایا جاتا ہے۔

غذائی اعتبار سے کمرکھ ایک صحت بخش پھل ہے۔ کمرکھ میں پوٹاشیم اور وٹامن سی وافر مقدار میں ہوتے ہیں۔ اس میں شکر، نمک اور تیزاب کم ہوتے ہیں۔

بخار کم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ پیاس کو کم کرتا ہے۔ مریض کو پُرسکون رکھتا ہے۔ کمرکھ کا پھل کافی رسیلا ہوتا ہے اور آنکھوں کے امراض ختم کرنے میں بھی مفید ہے۔ یہ پیشاب، گردے اور مثانے کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ کمرکھ کا پھل امراض قلب سے بچاتا ہے۔ کیونکہ اس میں (Oxalic Acid) ہوتا ہے۔ یہ کھانسی کو کم کرتا ہے اور بلغمی رطوبت نکالتا ہے۔

(روزنامہ پاکستان 19 نومبر 2014ء)

ربوہ میں طلوع وغروب۔ 5 جنوری

طلوع فجر	5:42
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	5:21

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

5 جنوری 2015ء

3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جنوری 2015ء
4:10 am	سوال و جواب
6:15 am	گلشن وقف نو
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جنوری 2015ء
9:55 am	لقاء مع العرب
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2009ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ

ستار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

چلتے پھرتے بروکروں سے سیپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

FR-10

Skylite
Institute of Information Technology
COMPUTER NETWORKING COURSES
HEALD COLLEGE CALIFORNIA USA
LIVE VIDEO TRAINING
STARTING FROM JANUARY 2015 LIMITED SEATS
PH : 047-6213 759

ایک نام
مغل بینکویٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکز کا انتظام
نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317